

भारत सरकार  
GOVERNMENT OF INDIA  
राष्ट्रीय पुस्तकालय, कलकत्ता ।  
NATIONAL LIBRARY, CALCUTTA

वर्ग संख्या U  
Class No. 529.32  
पुस्तक संख्या 8376  
Book No. 1882

रा. पु. / N. L. 38.  
MOT (K. S. R. Unit) Sanj. — 313 — 8 LXL/79 — 16.5.79 — 5

U  
529.32  
J 376  
1882



26.5cm.



DBA000001763URD

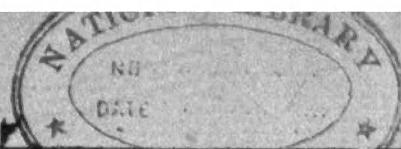
# نور افشان افتاء علما ہیکل و جہت سہ ماہی

شہری سہ ماہی ہفت لائین و قدح دو روزہ یک سے طلبہ مائین کہ علم تاریخ ماہ و سال نیز دریافت غرض ہلال کے لیے



کہ سہ ماہی زبان کے مہینوں کا بیان ہر سال سے سہ ماہی عیان ہوا ہمارے چتری تقو لال صاحب مترجم چتری

مطبع مشرقی کشتورمین بن سید طبع می



529.32

J 376

1882

نقشه تعلیمات اجتماعی و فرهنگی و ادب اسلام بابت ششده عصب عملد آمدن گشته

[illegible]

۲. مالک سبزی در شالی زمین در یک کمره سبزیها برین درخت کجسته انگیختن  
چونکی کجسته در شالی است و در آن زمین اسلحه و زین و کلبه او در زمین  
باقی در خانه کجسته بر اسلحه و زین و کلبه او در خانه کجسته بر اسلحه و زین و کلبه او در خانه کجسته



نام	پیش	پشت	جگ	دخان	بجدر	چندمان
کیشینه	۱	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
دوشینه	۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
کیشینه	۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
دوشینه	۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
کیشینه	۵	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
دوشینه	۶	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
کیشینه	۷	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
دوشینه	۸	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
کیشینه	۹	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
دوشینه	۱۰	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
کیشینه	۱۱	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
دوشینه	۱۲	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
کیشینه	۱۳	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
دوشینه	۱۴	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
کیشینه	۱۵	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
دوشینه	۱۶	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
کیشینه	۱۷	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
دوشینه	۱۸	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
کیشینه	۱۹	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
دوشینه	۲۰	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
کیشینه	۲۱	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
دوشینه	۲۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
کیشینه	۲۳	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
دوشینه	۲۴	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
کیشینه	۲۵	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
دوشینه	۲۶	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
کیشینه	۲۷	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
دوشینه	۲۸	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
کیشینه	۲۹	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
دوشینه	۳۰	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
کیشینه	۳۱	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰

[illegible]





[illegible]

متی ۵۲ تا ۱۹

[illegible]



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]







[illegible]

ردیف	نام	تعداد	قیمت	مبلغ	نوع	ملاحظات	تاریخ	محل	ملاحظات
۱	بسته	۱	۱۰	۱۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲	بسته	۲	۲۰	۴۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۳	بسته	۳	۳۰	۹۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۴	بسته	۴	۴۰	۱۶۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۵	بسته	۵	۵۰	۲۵۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۶	بسته	۶	۶۰	۳۶۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۷	بسته	۷	۷۰	۴۹۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۸	بسته	۸	۸۰	۶۴۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۹	بسته	۹	۹۰	۸۱۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۱۰	بسته	۱۰	۱۰۰	۱۰۰۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۱۱	بسته	۱۱	۱۱۰	۱۲۱۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۱۲	بسته	۱۲	۱۲۰	۱۴۴۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۱۳	بسته	۱۳	۱۳۰	۱۶۹۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۱۴	بسته	۱۴	۱۴۰	۱۹۶۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۱۵	بسته	۱۵	۱۵۰	۲۲۵۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۱۶	بسته	۱۶	۱۶۰	۲۵۶۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۱۷	بسته	۱۷	۱۷۰	۲۸۹۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۱۸	بسته	۱۸	۱۸۰	۳۲۴۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۱۹	بسته	۱۹	۱۹۰	۳۶۱۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲۰	بسته	۲۰	۲۰۰	۴۰۰۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲۱	بسته	۲۱	۲۱۰	۴۴۱۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲۲	بسته	۲۲	۲۲۰	۴۸۴۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲۳	بسته	۲۳	۲۳۰	۵۲۹۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲۴	بسته	۲۴	۲۴۰	۵۷۶۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲۵	بسته	۲۵	۲۵۰	۶۲۵۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲۶	بسته	۲۶	۲۶۰	۶۷۶۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲۷	بسته	۲۷	۲۷۰	۷۲۹۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲۸	بسته	۲۸	۲۸۰	۷۸۴۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۲۹	بسته	۲۹	۲۹۰	۸۴۱۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۳۰	بسته	۳۰	۳۰۰	۹۰۰۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	
۳۱	بسته	۳۱	۳۱۰	۹۶۱۰	بسته		۱۳۰۴	بسته	

### صورت گورکھ تیرہ

جو کوئی اس صورت کے کوئی سفر کرے اسکو بھرتی بعد اسداسول جوئی جو کھاتے ہیں وغیرہ کا کچھ فرق ہو یہ طرح کا لکھ ہیں سفر میں حاصل ہو

تیرہ اور بیسوں کے نام												
دن کے نام												
پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا	پنجم	ششم	ساتھ	آٹھ	نواں	دسواں	ایکادس	بیس	تیس
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳
۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷
۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱
۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵

ترج اور رد و تہی کا پھل برابر ہو جو تہ اور چورس کو پھل ایک سا جو تہی میں واقع ہو کہ پہلی طرف سے تہا نہیں پڑا ہے لہذا جس تک ہر جہت سے کیے ہو گئے ہیں ان کو پھل ایک ہوا اس کو سفر منع ہے۔

### تہ کا صورت

تہ کا صورت												
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳
۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷
۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱
۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵

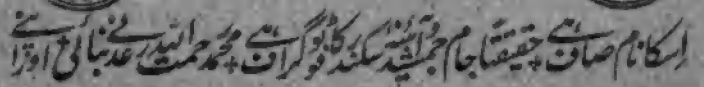
### نام دس معلول

نام	مقام	دس معلول
۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳
۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹
۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵
۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱
۵۲	۵۳	۵۴
۵۵	۵۶	۵۷
۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳
۶۴	۶۵	۶۶
۶۷	۶۸	۶۹
۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵
۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱
۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷
۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳
۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵
۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴
۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹
۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲
۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷
۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹
۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲
۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹
۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲
۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹
۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲
۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹
۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲
۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹
۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲
۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹
۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲





ہرچہ ہرینم کیسا ہے لیکن باطن میں جس کے فانی مضی مستقبل کا حال ہے چچا



مَطْبَعِ مَحْمُودِ اَوَّلِ کَانِبِ رَحْمَتِ کَرَامَتِ حَبِیْبِ



مذکور فی تاریخ سلطنت  
سلطان



سلطان

## آثار سلطانی

چونکہ نہ کو مطالب نسبت کو واقع ہوا لہذا اس آثار ایضاً منجانب کو لکھی جاتی ہیں  
 واضح ہو کہ اس سبب کا نام نہ تھا اور اس کا پہل گھر نہ خراب واقع ہو چکا کیونکہ سال بادشاہی قتل  
 یعنی سوچ کی ہر اسو اسو تاج باریش چھل چھول و دودھی کی پیدائش میں کی آجوا و نوین باریکی پائی تھی  
 وزارت شتری یعنی سبب کی ہر اسو اسو تاج باریش چھل چھول و دودھی کی پیدائش میں کی آجوا و نوین باریکی پائی تھی  
 پید ہوا عزت کا مالک بھی آفتاب اسو اسو عالم میں باریش کی قلت چھری کی کثرت کھیتی کی تباہی ہوئی تھی  
 رس کا لکھنے میں گل و گول کھئی فی ملک شہر ایسا گراں جیلا کرتی ہیں باریش کا لکھنا و فی جہ  
 اسو اسو عالم میں باریش کی تھی تھی ہر لوگوں خوش رہتے ہیں تاج کی ملکیت ہر ہر ہر اسو اسو عالم میں  
 ہر لوگوں کی کثرت تباہی میں منافع اسپین نج و شاہی نوین جنگ جہاں و ہرین مجسمہ غرض کل ساری آثار ثابت ہوئی  
 کہ یہ آثار یعنی تاج و جہ و دودھی و غیرہ میں کی ہر اسو اسو عالم میں باریش کی قلت چھری کی کثرت کھیتی کی تباہی ہوئی تھی  
 طلاع چونکہ شمع و شعلہ و صیدی و صرف و مینہ واقع ہوئی ہیں لہذا اسو اسو عالم میں لکھنا و فی جہ  
 رکھا گیا مگر جو چھ کہ تباہی کا ہونے یا دیشون کو اشاروں سے یا نہجوں کو اقوال سے ثابت ہو گا نہ  
 زندگی انشاء اللہ تعالیٰ سال آئندہ کی خبری میں یہ لکھنا

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																										
101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120	121	122	123	124	125	126	127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160	161	162	163	164	165	166	167	168	169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																										
201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	211	212	213	214	215	216	217	218	219	220	221	222	223	224	225	226	227	228	229	230	231	232	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250	251	252	253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290	291	292	293	294	295	296	297	298	299	300																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																										
301	302	303	304	305	306	307	308	309	310	311	312	313	314	315	316	317	318	319	320	321	322	323	324	325	326	327	328	329	330	331	332	333	334	335	336	337	338	339	340	341	342	343	344	345	346	347	348	349	350	351	352	353	354	355	356	357	358	359	360	361	362	363	364	365	366	367	368	369	370	371	372	373	374	375	376	377	378	379	380	381	382	383	384	385	386	387	388	389	390	391	392	393	394	395	396	397	398	399	400																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																										
401	402	403	404	405	406	407	408	409	410	411	412	413	414	415	416	417	418	419	420	421	422	423	424	425	426	427	428	429	430	431	432	433	434	435	436	437	438	439	440	441	442	443	444	445	446	447	448	449	450	451	452	453	454	455	456	457	458	459	460	461	462	463	464	465	466	467	468	469	470	471	472	473	474	475	476	477	478	479	480	481	482	483	484	485	486	487	488	489	490	491	492	493	494	495	496	497	498	499	500																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																										
501	502	503	504	505	506	507	508	509	510	511	512	513	514	515	516	517	518	519	520	521	5																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																								</

This image shows a close-up of a manuscript page, likely from the Voynich manuscript, featuring a grid of handwritten symbols. The symbols are arranged in rows and columns, with some larger, more complex symbols interspersed. The page is numbered '10' in the bottom right corner.



This image shows a highly detailed, dense grid of small, repeating decorative motifs, possibly a book cover or endpaper. The grid is composed of numerous small squares, each containing a unique or semi-unique decorative element. These elements include stylized floral patterns, geometric shapes, and small text fragments in various scripts. The overall effect is a complex, textured surface that resembles a woven fabric or a highly detailed woodcut. The colors are muted, with shades of brown, tan, and black on a light background. The grid is bordered by a thin, dark line, and there are some larger, more prominent decorative elements at the top and bottom edges.



[illegible]

# یادداشت

نمبر کتابک ستاره اختری شمس و سیوی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

نصفه آمارات ماه یونس معکذ لیلیان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

فوری شدہ

[illegible]

برج الثانی سنه ۳۰۰۰

یادداشت

تقویم کوکب متعلقه ماه فروری سنه ۱۲۸۰	محضر انوارات ماه مکرم سنه ۱۳۰۰	تاریخ ماه فروری
۱	۱	۱
۲	۲	۲
۳	۳	۳
۴	۴	۴
۵	۵	۵
۶	۶	۶
۷	۷	۷
۸	۸	۸
۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

اس مہینہ میں پانچ بدھ ہیں اس کا پھل  
 یوں سمجھا جائے کہ شام کو چاند منور ہو  
 عالم میں پریشانی کا ظہور ہو بستیوں اور جا  
 سلام ہو کہ کسی قدر گرمی بھی پڑے لگے دھما  
 گئی تیل گرو ٹیکر گران اور کپڑا کرانہ ازلان ہو  
 باقی داتا سر اعلیٰ بالصواب



کندلی متعلقہ نمبر  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

کندلی متعلقہ نمبر  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

کندلی متعلقہ نمبر  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

کندلی متعلقہ نمبر  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱  
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱



[illegible]

[illegible]

[illegible]

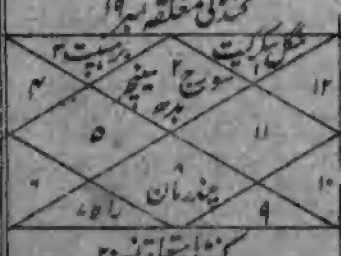
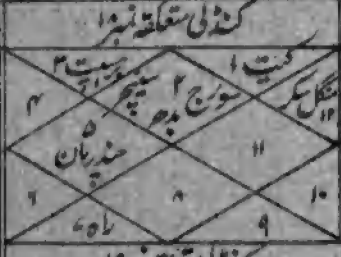
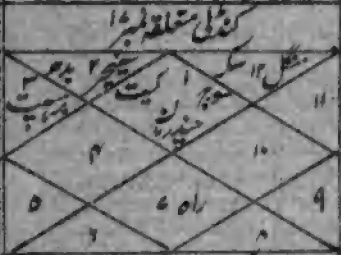




[illegible]

یادداشت

مختصر امارات ماہیہ کیا کہ ممکنہ لیاں  
اس سے منہ میں پانچ نکل میں اس سے  
گرمی نسبت فصل کے زیادہ پڑے  
دو ایک روزا برمی رہے مابقی آگ بھی  
گلے ہار یاں و باقی کثرت سے پھیلین  
کسی سمت سے جنگ کی خبر بھی سنائی  
باقی واداعلم



نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱
۳	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲
۴	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴
۶	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵
۷	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۱	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۲	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱
۳	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲
۴	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴
۶	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵
۷	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۱	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۲	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

[illegible]

[illegible]



[illegible]

تقریر کو ایک متعلقہ ماہ جولائی ۱۳۳۵ء		مختصر اوقات ماہ آسانہ مع کثرت لیلان	
یادداشت		اس مہینہ میں پانچ سکرور اربعین سے پہلے معلوم ہوتا ہے کہ آرمیو کوراست حاصل ہو لیکن شامہون میں جنگ عظیم ہونے کا رخ اوسط میں رہے صرف دھان کا رخ گران ہو جائے باش تھینا ایک ہفتہ بھر ہے باقی دانہ علم	
۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

[illegible]

# شوال نسلمہ بحری

۱۹

تقریر کو ایک متعلقہ ماہ اگست ۱۸۵۷ء

اس مہینے میں پانچ سینچرین اس سب سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مہینا باوشاد اور رعایا دونوں کے حق میں خراب ہے پورب اور اوتر کے درمیان میں کسی جگہ بہت لڑائی ہو بارش اس مہینے میں کم ہے واللہ اعلم



کندلی متعلقہ نمبر ۱۹

کندلی متعلقہ نمبر ۲۰

کندلی متعلقہ نمبر ۲۱

کندلی متعلقہ نمبر ۲۲


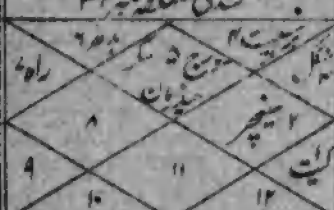
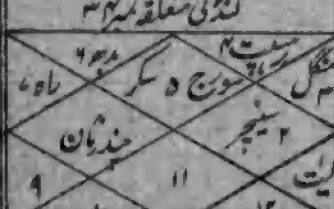
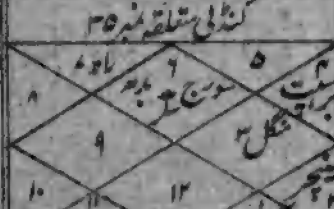
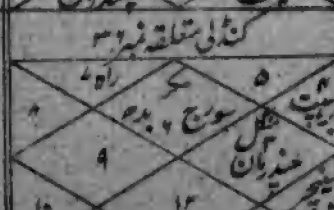
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

یادداشت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---------	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----



[illegible]

یادداشت

تقویم کواکب متعلقه ماه ستمبر سنه ۱۳۰۰											
مختص آثار ماه مجاورون مکه مکرمه											
اس مینه بین پنج اوتارمین اسکاجیل											
اوسط درجه پرست لیکن پنج کا فرخ گران											
هو بهاسه توجیه بنین انسانوینن بهار یوئی											
کشت هواور به شمس سینه بین می											
کسی ندرکی پیغام هوقی											
باقی الله عالم الغیب											
جای ۵ ستمبر نویل مس											
درج سبله بعد مورو											
۲۳ درجه و ۵ دقیقه											
											
کندلی متعلقه نمبر ۳۳											
											
کندلی متعلقه نمبر ۳۴											
											
کندلی متعلقه نمبر ۳۵											
											
کندلی متعلقه نمبر ۳۶											
											



[illegible]





[illegible]

[illegible]

[illegible]

صف المظفرات ۳۰ الهجری

۲۶

یادداشت	تقویم کواکب متعلقه ماه و سیرت شرع	مقتضی اشارات ماه اگس ممکن لیلان
۱	۱	اس مینے میں پانچ سکر وارہین
۲	۲	اسکھیل اس طرح پھینا چاہیے
۳	۳	کہ آویسہ میں سخت سخت عار سے پیدا
۴	۴	ہوں دھان کا نرنگ گران ہو کر اندازن
۵	۵	موجا سے کپڑے کا نرنگ اور طین سے
۶	۶	باقی غیب کا حال سوائے خدا کے دوسرے نہیں جانتا
۷	۷	تاریخ ۱۲ ماہ ۱۲
۸	۸	فوس بند
۹	۹	سیرت تحویل سن ۱۲۰۰
۱۰	۱۰	۱۲۰۰
۱۱	۱۱	۱۲۰۰
۱۲	۱۲	۱۲۰۰
۱۳	۱۳	۱۲۰۰
۱۴	۱۴	۱۲۰۰
۱۵	۱۵	۱۲۰۰
۱۶	۱۶	۱۲۰۰
۱۷	۱۷	۱۲۰۰
۱۸	۱۸	۱۲۰۰
۱۹	۱۹	۱۲۰۰
۲۰	۲۰	۱۲۰۰
۲۱	۲۱	۱۲۰۰
۲۲	۲۲	۱۲۰۰
۲۳	۲۳	۱۲۰۰
۲۴	۲۴	۱۲۰۰
۲۵	۲۵	۱۲۰۰
۲۶	۲۶	۱۲۰۰
۲۷	۲۷	۱۲۰۰
۲۸	۲۸	۱۲۰۰
۲۹	۲۹	۱۲۰۰
۳۰	۳۰	۱۲۰۰
۳۱	۳۱	۱۲۰۰
۳۲	۳۲	۱۲۰۰
۳۳	۳۳	۱۲۰۰
۳۴	۳۴	۱۲۰۰
۳۵	۳۵	۱۲۰۰
۳۶	۳۶	۱۲۰۰
۳۷	۳۷	۱۲۰۰
۳۸	۳۸	۱۲۰۰
۳۹	۳۹	۱۲۰۰
۴۰	۴۰	۱۲۰۰
۴۱	۴۱	۱۲۰۰
۴۲	۴۲	۱۲۰۰
۴۳	۴۳	۱۲۰۰
۴۴	۴۴	۱۲۰۰
۴۵	۴۵	۱۲۰۰
۴۶	۴۶	۱۲۰۰
۴۷	۴۷	۱۲۰۰
۴۸	۴۸	۱۲۰۰
۴۹	۴۹	۱۲۰۰
۵۰	۵۰	۱۲۰۰
۵۱	۵۱	۱۲۰۰
۵۲	۵۲	۱۲۰۰
۵۳	۵۳	۱۲۰۰
۵۴	۵۴	۱۲۰۰
۵۵	۵۵	۱۲۰۰
۵۶	۵۶	۱۲۰۰
۵۷	۵۷	۱۲۰۰
۵۸	۵۸	۱۲۰۰
۵۹	۵۹	۱۲۰۰
۶۰	۶۰	۱۲۰۰
۶۱	۶۱	۱۲۰۰
۶۲	۶۲	۱۲۰۰
۶۳	۶۳	۱۲۰۰
۶۴	۶۴	۱۲۰۰
۶۵	۶۵	۱۲۰۰
۶۶	۶۶	۱۲۰۰
۶۷	۶۷	۱۲۰۰
۶۸	۶۸	۱۲۰۰
۶۹	۶۹	۱۲۰۰
۷۰	۷۰	۱۲۰۰
۷۱	۷۱	۱۲۰۰
۷۲	۷۲	۱۲۰۰
۷۳	۷۳	۱۲۰۰
۷۴	۷۴	۱۲۰۰
۷۵	۷۵	۱۲۰۰
۷۶	۷۶	۱۲۰۰
۷۷	۷۷	۱۲۰۰
۷۸	۷۸	۱۲۰۰
۷۹	۷۹	۱۲۰۰
۸۰	۸۰	۱۲۰۰
۸۱	۸۱	۱۲۰۰
۸۲	۸۲	۱۲۰۰
۸۳	۸۳	۱۲۰۰
۸۴	۸۴	۱۲۰۰
۸۵	۸۵	۱۲۰۰
۸۶	۸۶	۱۲۰۰
۸۷	۸۷	۱۲۰۰
۸۸	۸۸	۱۲۰۰
۸۹	۸۹	۱۲۰۰
۹۰	۹۰	۱۲۰۰
۹۱	۹۱	۱۲۰۰
۹۲	۹۲	۱۲۰۰
۹۳	۹۳	۱۲۰۰
۹۴	۹۴	۱۲۰۰
۹۵	۹۵	۱۲۰۰
۹۶	۹۶	۱۲۰۰
۹۷	۹۷	۱۲۰۰
۹۸	۹۸	۱۲۰۰
۹۹	۹۹	۱۲۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۲۰۰



72

نقشه تعطیلات عدالت یوانی و کلمتری بابت شش ماهی و حسابین ماهیه

عدالت کلمتری				عدالت یوانی			
نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	روز	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	روز
نوروز	۱۳ جوزی	دوشنبه	۱	نوروز	۱۳ جوزی	دوشنبه	۱
بار و فوات	۲۲ جوزی	دوشنبه	۲	بار و فوات	۲۲ جوزی	دوشنبه	۲
مونی اماوس	۴ فروری	دوشنبه	۳	مونی اماوس	۴ فروری	دوشنبه	۳
بست بختی	۱۲ فروری	دوشنبه	۴	بست بختی	۱۲ فروری	دوشنبه	۴
شیورازی	۲۵ فروری	دوشنبه	۵	شیورازی	۲۵ فروری	دوشنبه	۵
بولی	۲۵ فروری	دوشنبه	۶	بولی	۲۵ فروری	دوشنبه	۶
گرفرایده	۶ اپریل	دوشنبه	۷	گرفرایده	۶ اپریل	دوشنبه	۷
رام نومی	۱۵ اپریل	دوشنبه	۸	رام نومی	۱۵ اپریل	دوشنبه	۸
شب رات	۲۰ جون	دوشنبه	۹	شب رات	۲۰ جون	دوشنبه	۹
عید الفطر	۱۵ اگست	دوشنبه	۱۰	عید الفطر	۱۵ اگست	دوشنبه	۱۰
سلونو	۱۵ اگست	دوشنبه	۱۱	سلونو	۱۵ اگست	دوشنبه	۱۱
جیم استی	۲۵ اگست	دوشنبه	۱۲	جیم استی	۲۵ اگست	دوشنبه	۱۲
انت چودس	۱۵ ستمبر	دوشنبه	۱۳	انت چودس	۱۵ ستمبر	دوشنبه	۱۳
پرسینو مونی اماوس	۱۲ اکتوبر	دوشنبه	۱۴	پرسینو مونی اماوس	۱۲ اکتوبر	دوشنبه	۱۴
تعطیل کلان	۱۳ تا ۱۴ نوامبر	دوشنبه	۱۵	تعطیل کلان	۱۳ تا ۱۴ نوامبر	دوشنبه	۱۵
محرم	۱۳ تا ۱۴ نوامبر	دوشنبه	۱۶	محرم	۱۳ تا ۱۴ نوامبر	دوشنبه	۱۶
براون	۱۳ تا ۱۴ دسمبر	دوشنبه	۱۷	براون	۱۳ تا ۱۴ دسمبر	دوشنبه	۱۷

اشتهاضری

چون باغ و گلین خریداران ملین و زمین خصوصاً حضرات علم و دست قنات آگین پر روشن ہو کہ بفضل تعالی اس وقت در ملک  
 طبع میں کام اعلیٰ مرتبہ کا چھپتا ہو اگر اس طبیب میں کام تجربہ کے چھپا کا طبع ہوتا ہو لیکن خطاطی و فارسی و انگریزی و ناگری اور شوق  
 شوق نقاشی و مصوری وغیرہ کی عمدہ انجام دینے میں دلیر ہو تو یہ طبع ہو چونکہ یہ جسمی نہایت باطنی اور عجلت کے ساتھ تیار ہوتی ہو کہ جسکے  
 طبع کا استعمال درجہ پانچ کی صفائی میں بھی کلام و الادب و عوامی سند رہا بالاکا اگر انہیں توجہ و نظر نہ ہو انہیں حضرات تاجران کتب یا ارباب  
 نایب و تصنیف کو کسی زبان میں کتاب یا کوئی نقشہ یا کسی تصویر کی محبت کی ضرورت ہو تو بذریعہ دعا و کتاب کے معاملہ طو کر لین علاوہ برین  
 بر صاحب کو اپنی تصویر یا منظر ہو تو اپنا تو گراف اور توکر (شیر طیکہ) چہ و ذرا راہو) بھیج دین یا نسخہ چھپا کر چھپو اگر چھپو فرائش  
 چھپو چھپا دینا کی کہ تصویر پیش یا جو تیز چھپائی جائیگی اور اس دوکان پر کتب عربی و فارسی و اردو و ناگری وغیرہ طبع نظامی ہوئی  
 ہوئی و اگر ہر وقت موجود رہتی ہیں جن صاحب کو جس کتاب کی ضرورت ہو کہ قیمت درایت کے سوا کیا کریں خطاطی و انگریز و عربی و  
 کتب و امیر ہوگا اگر خطاطی و انگریز و عربی ہوگا تو جواب یہاں سے پتہ روانہ ہوگا ورنہ ہر رنگ المشہر و غیر مشہر حضرات تاجران کتب یا ارباب

## اشخاص کہ جنکو سرکار سے خطاب ہو وہ ہیں

### صاحبان قیل کے واسطے جی سی سی

لکھا جاتا ہے

جناب شہزادہ پرنس آف ویلز۔ جناب ڈیوک آف آڈنبرا  
والی جمہور کشمیر مہاراجہ ولیب سنگھ۔ سر جارج رسل  
مہاراجہ صاحب والی اندور۔ لارڈ اسٹرنفیلڈ۔ سر  
آرنلڈ ایفری۔ سر رابرٹ مانٹگمری۔ لارڈ۔  
نیرفٹ کڈالا۔ رایت آرنلڈ۔ سر فریڈ۔ تو اب  
سر لارڈ جنک۔ آرل آف نارٹھ بروک۔ مہارانی مہا  
یکم بھوپال۔ سر جیمز لین۔ آرل آف لین۔ مہاراجہ صاحب  
جودھ پور۔ تو اب صاحب والی رام پور۔ جناب مہاراجہ صاحب  
والی جھنڈ۔ ڈیوک آف بنگلورام۔ سر ٹیپ دوڈھو سن۔  
مہاراجہ صاحب والی بونڈی۔ مہاراجہ صاحب بھرت پور۔  
مہاراجہ صاحب بنارس۔ سر جیمز ڈیوٹیل۔ سر جان ٹرنکی  
سٹرنفیلڈ۔ مہاراجہ صاحب الی نہا۔ دای کونٹ کرن بونٹ  
تو اب صاحب والی بھاد پور۔ جناب سہا میل پاشا۔  
سر فرڈی نین شپ۔ جناب ماجی مرزا حسین خان  
توفیق پاشا۔ مہاراجہ صاحب پاشا۔ پاشا صاحب جناب  
سناوت پاشا۔ تری میرزا یاد خان قلات۔

### صاحبان قیل کے واسطے سی سی۔ اس کی

لکھا جاتا ہے

مہاراجہ صاحب دیوبند۔ مہاراجہ صاحب  
مہاراجہ صاحب پور۔ سر ڈاکٹر ایٹ۔ سر کلاس نی کرافٹ  
مہاراجہ صاحب کجور۔ رایت آرنلڈ۔ سر جان کیکلڈ۔ مہاراجہ  
ذکر اور سر جی لالہ۔ سر آرٹھر کاشن۔ مہاراجہ صاحب دیال  
سر جارج بول۔ مہاراجہ اور دیوان پور۔ سر جارج جان کیکلڈ  
سر لارڈ نیل۔ سر رابرٹ ولیم۔ سر ولیم کرین۔ مہاراجہ صاحب  
پور۔ سر ولیم میو۔ سر جارج فریڈرک بارونے۔ سر ولیم

سر وینسٹن اپر۔ سر آرٹھر ڈیوک آف کنٹاٹ۔ شہزادہ لیو پولڈ  
ڈیوک کیمبرج۔ مہاراجہ صاحب والی گوالیار۔ مہاراجہ صاحب  
پیلی جس۔ ڈاکٹر فارستھ۔ سر جیمز ولیم۔ سر ولیم  
روز اینسن۔ مہاراجہ صاحب والی پونا۔ مہاراجہ صاحب  
راو کاشی رام۔ مہاراجہ صاحب اندور۔ سر ان دیب سنگھ  
راما بہادر نیپال۔ مہاراجہ گنپت رائے۔ سر جیمز بہادر گوالیار  
نواب صاحب بہادر کوٹا۔ سر جیمز رامسی۔ سر جیمز براؤن  
سر کنٹاٹن پروین۔ سر جیمز مہاراجہ صاحب کولہا پور۔  
سر جیمز سٹیفن۔ مہاراجہ صاحب دھار۔ سر آرٹھر  
پوس۔ مہاراجہ صاحب درنگ۔ وائسٹریڈر ڈاکٹر  
جناب جم ناکر۔ سر اسے ولیم۔ سر جیمز میکڈونالڈ  
سر جیمز ڈیوٹیل۔ سر لارڈ سنک۔ سر کونارڈ  
کنڈی۔ سر ایڈیٹل آڈن۔ سر کابون نیلی۔ سر رابرٹ  
اگرٹن۔ سر جیمز برن۔ سر جیمز رامی کالی۔ سر رابرٹ  
سٹیفن۔ تو اب غلام حسین خان علی رائے خان  
بہادر۔ مہاراجہ کرنی سنگھ صاحب والی مہنی پور۔

### صاحبان قیل کے واسطے سی سی اس کی

لکھا جاتا ہے

تو اب بید اصغر علی خان۔ قلیٹ دو دو دو۔ چارلس کیس  
سیمول مینس فیلڈ۔ مہاراجہ صاحب نکٹا گری۔ ولیم فورڈ  
سی سی پیمبر لین۔ مہاراجہ صاحب سنگھ کاشی پور۔  
سر جیمز اسٹریٹ۔ سر جیمز جی ٹیل۔ مہاراجہ صاحب  
جان والٹر۔ سر جیمز کلاڈسن۔ سر دارمورت سنگھ  
بنارس۔ جی ہافٹن۔ سر ولیم میکنزی۔ سر جیمز حسن  
رکھنا۔ سر جیمز دنگر کر۔ سر جیمز دنگر انگ۔  
سر جیمز ہارڈن۔ سر جیمز ہارڈن۔ سر جیمز ہارڈن۔  
سر جیمز ہارڈن۔ سر جیمز ہارڈن۔ سر جیمز ہارڈن۔  
سر جیمز ہارڈن۔ سر جیمز ہارڈن۔ سر جیمز ہارڈن۔

راجہ صاحب کوچین - سدر گڑھ جلیک - نواب صاحب  
والی جو ناگدھ - سدر ہنری جیس میں سدر گولڈ سدر -  
سدر جان ولسن - سدر فریڈرک پالک نواب صاحب  
کواٹ - سدر جان کیل - سدر الگند راجہ نات -  
سدر لمبڈان سدر رابرٹ ہنری ڈیوی - سدر چرچرڈ  
جان میڈ - سدر لیوس جارج چیس - ولیم کنس -  
جان آف ارتھر - سدر ڈیوڈ بویل - سدر الگبر علی سدر بابا  
سدر لمبڈان چارلس آچس - راجہ صاحب علی گڑھ  
ہنری لانگڈن - سدر ایچ پیڈول - مارٹن ڈلن - راجہ  
نشیو پرشاد بنارس - خواجہ عبدالغنی ڈھاکہ -  
وینیکم رائیکہ - استقامت شتو فی من دیوان کوچین  
میر شہادت علی رتنام - محمد اقران خان نواب صاحب  
سدر منگل داس تھو لانی - رابرٹ اسبرن -  
الگندیر - کنکھام - جارج بروکس میلی سن - محمد جیانی  
ایڈو اتھرچ - چارلس مین اسٹم - برنفر ولوٹ  
ہنری ڈیوڈ لیو - جان فاربس انگلشن - جان پراڈگر  
ہنری ہاپ کفن - ٹامس ایڈورڈ کارون - رابرٹ  
چیمپین - ولیم ہالوس - ڈیوڈ ولیم ریون کراٹ  
کرل کرک - چارلس ایڈورڈ بنارڈ آن زندال  
جیمس مین اسٹم - ہنری لی مشیور - بیرام جی جی بکا  
جیمز واس غنبراس راجہ زمیندار کالاستی - مولوی  
امداد علیخان بہادر - مولوی اصغر علی خان قلعہ ل  
جیمس مایکل انریل لچ گلن - ولیم ارلی - سید جیہنگ  
کرل - ارتھر انس - سید جیہنگ - سدر ہندرسن -  
لفٹنٹ کرل ایڈورڈ بریڈ فورڈ - سید جیہنگ ہاروے  
ڈکن - نواب بگنا پالی - جان ہنری مارکس -  
جوہلی اسٹوک - راجہ صاحب بشو ناتھ زامن منڈک  
جارج تھارن ہل - بابو کرشننگ - ارکاس گوریٹنگ  
ادورے شنگر - ٹامس ہنری تھارن شن شاستی  
شاستری دیوان ٹرڈنگور - الگندمان -  
جیہنگی کھوان سنگہ - تھوڈر ہوپ - حضرت نور خان

ڈکن سیم - فریڈرک کاسن - البرٹ می - کریون ڈکن  
ڈیوڈ ڈولین - الگندیس راجہ - جان ہرکلا لیو -  
سدر ہنری ساوٹر - ہنری ریلی - سید احمد خان  
علی گڑھ - چرچرڈ ہیرین - اسل مانٹ گوموری - سدر  
ہنری کورٹ - جان اسپرین - ولیم جیمس مینی -  
جارج لیس بارلو - کرل الیو سنٹ جان - مہاراجہ  
جوت اندو موہن گور - سدر دار بکر سنگہ مہاراجہ  
پرتاب سنگہ بہادر - صاحبزادہ عبداللہ خان  
لفٹنٹ کرل ڈائریلیڈ - لیل ہنری گرین لفتنٹ کرل  
جیمس براؤن - سدر وارنشی گنڈا سنگہ ٹیپانہ  
دیوان رام جس کوچنٹھلہ -

صاحبان ذیل کو لقب سی اتی  
مصل ہے

ارل آف لٹن - سدر الگند راجہ نات - سدر ڈورڈ  
کلیو بیلی - راجہ صاحب بوندی - ڈیوڈ بنگھام وینڈر  
مہاراجہ صاحب جمود کشمیر - سدر اینڈریو کلاک سرجن  
ای ڈیوڈ کوپر - سدر رابرٹ ہنری دیوس - انریل سرجن  
ایشلی ادن - سدر رابرٹ ایلس کرٹن - مہاراجہ صاحب  
والی گوالیار - سدر فریڈرک پال ہین - سدر ارتھر  
ہاپ ہوس - مہاراجہ صاحب ہوکر والی اندور - راجہ  
صاحب والی جھینڈ - سدر ڈیون بی جانس - سدر ہنری  
ڈیوڈ نازن - نواب صاحب والی راپور - جوہلی اسٹوک  
سرجان اسٹریکی - سدر چرچرڈ ٹمپل - رایت انریل  
سرجن جیمس فرگسن جیمس گیس - الگت اٹامس - سید جیہنگ  
قلات - لوے اسٹورٹ جیکسن - سدر چرچرڈ جان میڈ  
جان مورڈائیٹ سرج بریڈز - سدری راجہ دیوڈ وینڈ  
مندراس - سدر چارلس ارتھر ٹرنز - سید علی خان بس لافا  
گریگری چارلس پال - سدر دار اسد خان چین سرون  
قلات - سرون یوڈ برن - سدر دار گوہر خان چین  
برائش قلات رچرڈ کے پکل - ڈیوڈی سرن ولیم جیمس  
سید ولایت خان پٹنہ - کرل ڈیوڈ مین ویننگ - راجہ بہادر



پیس مکان - دو سو بہاے فراہمی - سچری کرے  
بی سی برڈوور - سدوش کلنہ - پڑون ارنگڈ -  
جانب کلنہ بیج - کرنل ولیم ڈیکوس - جیمس کپس -  
کرنل مری مین - جیمس بلٹ رچی - ولیم اسکاف ڈورپور  
جان ہنری کارسٹن - رابرٹ ڈیوہوسن چارلس الیگز  
ایلیٹ - میجر منکریٹ - رابرٹ ویل جیمس ہلی لیکٹ  
صلح بندی جونا کڈمر - دوئلڈ گریم - نی میوٹ -  
سٹوپیلم رنگا چارلو - کرنل سی میک گرگر - جون حاج  
ہلہ - باپو دیو شاستری - پیٹرک کارینکی - ٹامسن  
میچل کپن - روبرتھ بیج - باپو بہو درکری - جارج  
اسٹمہ جان ہنری روٹ کرنگ - میجر کپل نیپر - کو  
برکٹ جیمس لیک برن نایٹ - پنڈت نین سنگھ -  
جارج ولیم امین - باسے فری منچی - ولیم ڈیگی - فریڈرک  
اگوس - لیکٹ کرنل شیخ دایت علی - کرنل کلور اپی  
باپو گیم سنگھ - میجر پورڈی مول لدلو - راجہ سنگھ  
مہاراج گلفورڈ مولڈ سورتھ - سنگ اون - ویل ہان  
کرنل جیمس فرانسیس ٹینٹ - اینڈریو ویکٹ -  
ایم ہنری نان کوٹ - سڈ پھلپ کلنٹ اون -  
سردار الارسنگھ ارتھہ کوک برل - ولیم رابرٹ  
کارنش - سر ہنری ڈیلی - پنڈت ایشو چند بیکگر -  
یو جیمین لیفونٹ - اسٹیفن لیوک - چارلس جیمس لائل -  
چارلس میکفرس - میر ہایون جاہ بہادر - ٹامسن  
ارسٹن - چارلس پورڈیوٹ مین - سرفان رابرٹ  
پنڈت سدوپ نرائین - قاضی شہاب الدین - جارج  
سبلی - باپو سندھو مہین ٹیکور - رونا لدو فرس -  
ٹامسن - مونیز ولیم - ولیم جان ولیمس جوہان الزا  
سردار رتن سنگھ جند - دیوان بشن سنگھ جھو -  
سردار نی بخش کور تھلہ -  
ولیم جنوری شیع سے اشخاص ذیل کو  
آرڈر کر لون و انڈیا عطا ہوا

شہزادی ویلا صاحبہ - شہزادی جیمینی - شہزادی لہنا  
راجندر لال مہتر - سر جن جنرل فو لیوٹن بیٹ سن - سر جن  
جنرل جیمس رولس - تار من رابرٹ پالسن - ولیم مکن  
نٹر - کرنل چارلس ہیرن - کرنل پورڈیو ولیم - راجی بہاؤ  
کرستو دالس پال - میجر جنرل الیزا کنگسٹام - جی شتھ  
سیا - کرنل بندشی والٹن - کرنل ہنری مور - ترور متو  
سوامی یار - کرنل ولیم گارڈن - خان بہادر شہزادی  
لوسی - شہزادی پیرس - دچران اونبرا - دچران کنٹ  
دچران کیمبرج - شہزادی اگشا - شہزادی میری کیمبرج  
دچران کبر لینڈ - شہزادی فریڈرک اسنور - شہزادی ہیری  
مہاراج صاحبہ - ولیم سنگھ - نواب شاہ جهان بیگ صاحبہ  
بھوپال جی - سٹی اس آئی - مہارانی سیتا بالکس -  
دوہی امائی انار و پور - مہرانی مہنا بانی صاحبہ کلیم  
برودہ - دلاؤ انسایک صاحبہ جید آباد - نواب قدسیک  
بھوپال - بھیا موہنو مکتا بولے امائی راجہ صاحبہ جھو  
مہارانی ہی شہ نوما قاسم بازار - جارجینا کیر ولان  
سیلیری - شہزادی این تھو ڈوسا مارشس آن رپن  
لیڈی میری - پھل پنڈت برنر چندس گرنول - میری  
لوساٹس المین لینکی جولیا کاؤٹس آن میو - لیڈی  
سوسن جارجینا - جوکر - میری وایکوٹس ہیلی فکسین  
میری کیتھ این لیڈی ہارٹ - لیڈی جین امیرنگ  
این جین کارٹ ہیرس نمبر - اوتھہ کوٹس آن لائچ -  
ہیرٹ کیتھ این ہرولس لارنس - سیلیا فرنس  
لیڈی نارنڈہ کوٹ - کیتھ این لیڈی فریر - میری این  
لیڈی ہیل - کیر ولان لوسی - لیڈی ڈنی سبن -  
کیتھ این مین لیڈی - اسٹری - جین وایکوٹس  
کرین بروک - میری سیلیا ہیرٹس نیپر آن سیکڈا  
فریسیس الزبتھ - سوسلما میریا سر ایلمبرٹ ڈیکو دوڈ -



وہ ڈاکٹرانہ فرسٹل البیہ سے وصول کر کے سے مسئلہ حالہ فرسٹل البیہ کر کے گا اور اسی قیمت وصول شدہ سے فیس اپنی  
حسب شرح صدر حاصل کرے گا۔ البیہ باقی روپیہ فرسٹل البیہ کو باختر سید یا جاوگیا اسیانہ اگر فرسٹل البیہ لینے ہم غلط یا پارسل  
سے انکار کرے گا دیا صحیح طور پر فرسٹل البیہ کا پتہ و نشان نہ ملے گا تو ڈاکٹرانہ سے مسئلہ سمجھنے والے کو واپس دے گا  
۱۔ نقد اس قاعدے کا مختص ملک محروسہ سرکار انگلستان میں ہو گا یا استثنائی ریاستہائے ہندوستانی۔  
اور کارروائی اس ضابطہ مذکورہ کی ہے نہ ہے ڈاکٹرانہ سے ہوگی جنکی فہرست مقامات ناموں کے رجسٹریشن  
کے ملاحظہ سے جو آخر کتاب میں جلی حد سے لکھی ہے ممبرن ہے اور عوام ہر ڈاکٹرانہ مستند کسی کارروائی کا نہ ہوگا

### ضابطہ منی آرڈر یعنی ہندو سی سرکاری

دوہرے چار بجے تک منی آرڈر کارروبیہ ڈاکٹرانہ سے وصول کروادہ درخواست واسطے منی آرڈر لینے کے داخل کر دے جب  
منی آرڈر جاری کر اؤت درخواست چھپی ہوئی جو ڈاکٹرانہ سے لیکر اوس میں نام اور پتہ اپنا اور پانچوالے کا اور  
تعداد روپیہ صاف لکھ کر داخل کروادہ نام ایک شخص یا نے والے لکھو بہت سے آدمیوں کے نام مت لکھو اور جو دوکان  
ہوئے تو دوکان کا نام لکھو ماف سے زیادہ کا منی آرڈر نہیں ملے گا اور اوس میں باقی شامل نہ کرو ایک تاریخ میں لکھ  
آدمی کے نام کے چار منی آرڈر ذریعہ ذریعہ روپیہ تک کے جاری ہو سکتے ہیں روپیہ سیکشن کے نقد داخل کرو  
ایک سیکشن اس حساب سے لیا جاوے گا کہ ۲۰ روپے سے زیادہ روپیہ تک ۴۰ روپے سے زیادہ روپیہ تک ۸۰ روپے  
۱۲ روپے سے زیادہ روپیہ تک ۱۲۰ روپے سے زیادہ روپیہ تک ۱۶۰ روپے سے زیادہ روپیہ تک ۲۰۰ روپے سے زیادہ روپیہ تک  
زیادہ روپیہ تک ۲۰۰ روپے سے زیادہ روپیہ تک ۲۰۰ روپے سے زیادہ روپیہ تک ۲۰۰ روپے سے زیادہ روپیہ تک ۲۰۰ روپے سے زیادہ روپیہ تک  
کے سنگ یا نے والے کو لکھ کر جب منی آرڈر گم ہو جاوے تو ڈاکٹرانہ میں اطلاع کروادہ درخواست اوسکی نقل یعنی شے  
کی کر کے کیٹیشن داخل کر دے منی آرڈر جاری نہیں جا سکتا اس واسطے اوس پر پانے والے کے دستخط ضرور  
ہونے چاہیے جب دستخط ہو جاوے تب تک کوئی ڈاکٹرانہ میں اوس کی پیش کرے گا اوس کو روپیہ ملے گا مگر پیش کرنے والا سچا ہو  
اور جو منی آرڈر غیر تقسیم شدہ کے روپیہ پانے والے کا نام بدل جائے تو دوسری درخواست ڈاکٹرانہ میں مع کیٹیشن داخل  
کیٹیشن کے گٹ منی آرڈر کی پیٹھ پر لکھ دینے چاہیے اسی نام بدل دیا جاوے گا اگر فقط پتہ و نشان سکونت کا بدل دیا جاوے تو منی آرڈر  
دوسری دو کیٹیشن اور سب میں لکھا جائے گا جب کوئی منی آرڈر تقسیم ہو گیا تو میں نے تک پانچوالے کا پتہ لکھنے کا انتظار نہ کر  
اور جاری ہوگا تو ڈاکٹرانہ سے تقسیم سے روپیہ اوسکا سمجھنے والے ہر روپیہ منی آرڈر واپس ہوگا اور جو سمجھنے والے کا بھی نہ لکھ  
تو بجاوے نہ پڑے نہ ضبط ہو جاوے گا۔ اس منی آرڈر کا دوبارہ کیٹیشن نہ لیا جاوے گا۔ منی آرڈر کارروبیہ اسی ضابطہ سے ملے گا جو  
نام احسن لکھا جائے اور جو ہم جاوے کسی ڈاکٹرانہ سے دوسرے ضابطہ سے ملے تو منی آرڈر پر سید کی جگہ مختصر کر کے ساتھ ایک درخواست  
اور گٹ کیٹیشن کے پاس پوچھنا ضرور ہے ڈاکٹرانہ اوس ضابطہ کے جانے روپیہ ملنا اوس میں لکھا جائے پھر واپس اپنی درخواست میں  
نام اوس ڈاکٹرانہ اوس ضابطہ کا جان سے روپیہ لینا چاہو اسی نام پانچوالے لکھو تو منی آرڈر جاری ہو جاوے گا اور سید و سید  
مقام سے پاس آ جاوے گی اور جو کیٹیشن نہ سمجھو تو لکھو کہ منی آرڈر کے روپیہ میں سے ضلع کر کے باقی روپیہ کا منی آرڈر جاری ہو جاوے گا  
منی آرڈر کارروبیہ جس میں نہ کردہ جاری ہو جائے اوس کے آئندہ کے مینے کی آخر تاریخ تک وصول ہو سکتا ہے اور اوس تاریخ سے  
دو مینے کے اندر دوبارہ کیٹیشن داخل کر کے مل لے گا اور دو مینے گذر جانے پر ضبط ہو جائے گا جسے کوئی منی آرڈر جو من  
جاری ہو تو اس جملہ میں روپیہ وصول ہوگا اور ۳۰ روپے تک دوسرے کیٹیشن دیکر ملے گا اور ۳۰ روپے تک کے بعد ضبط ہو جائے گا  
دوبارہ کیٹیشن کے گٹ منی آرڈر کی پشت پر چھپنا چاہیے۔ جو منی آرڈر ضبط ہو گیا ہے اوس کا روپیہ لیا جاوے تو حسب پوچھنا



جنرل کو عرضی دوا اور اس مئی آرڈر کو دیکھا کر کے عرضی کے ساتھ بھیجا اور اس میں وجوہات ضبط ہو جانے کی تحریر کر دیا اور یہ بھی لکھا  
 کہ روپ کس مقام پر اور کس کو ملے بیٹے بھیجے والے کو صاحب ممدوح درخواست بخاری منظر کر لینے تو میرا  
 ادس مئی آرڈر کے جدید مئی آرڈر کو بعد سنائی گیشن کیچہ باز یادہ کے ملجا دیکھا اور پھر اسکا ردیہ وصول ہو جاوے گا

مہورتی ضروری چور و زمرہ استعمال میں آتی ہیں منتخب شدہ از گرنجہ ہا معتبرہ جوتش

مہورت گونا یا مٹکا وہ جنت سال اور ننگہ سیا کہ بجا گن مینا اور مکر تھن کینا ملا میں دھن یہ لگن گونا کیو اسے  
 سعد میں اور پندرہ شنبہ اور شنبہ یوم کے اور گنا مٹی لینے ۴-۹-۱۴ کے اور دن و تھہ مٹکا وے میں منظور میں  
 مہورت تہی کستہ دھارن مستورات کے ہست چتر سوانت بسا کھا ازادہ اسونی و حشا ریونی پیرس کچہ  
 روہنی اور چار شنبہ پچنبہ جمعہ ۳ یوم لگن میں کینا مٹھن بکھ میں ہی پوشاک دھارن واجب مہورت اشنان  
 پیر سوانت مستورات کی روہنی اور ۳ ریونی مول سوانی ازادہ و حشا پور با ۳ جیشٹا مگر سہرا ۵ انجھت مہورت کو جانی  
 انجھت میں منظور میں منگل سینچر اتوار برہسپت یہ یوم نیک ہیں مہورت واسطے چوڑا کرم کے پیرس کچہ مگر سہرا  
 شون حشا ہست چتر سوانت ریونی پچھتر اور منگل کچہ اور اتوار میں سورج اور بکھ کینا کنجھہ دھن مکر تھن یہ لگن  
 اور چند مالہ بدھ شکر وار یہ سب سعد میں اور چتر کا مینا اور رکتا مٹی مٹھن کے واسطے اور بھون دھارن کے  
 لیے مٹھن مہورت گن جیشٹا کی سرون و حشا ہست کچہ پیرس کچہ اسونی ہست اور ۲ پیرا ہول ریونی پچھتر  
 اور سوموار برہسپت وار شکر وار پچھن کرک و دھن کچہ میں اور چتر پیرس اساونہ یہ مینا اور جنت سال مٹھن میں  
 ہر چار وار و دھن کے جاترا کو مٹھن کچھ اتوار میں سرون ہست ریونی مگر سہرا کچہ یہ پچھتر مبارک ہیں جیسے دیا از چھہ  
 کے واسطے برہسپت کارنہ مہورت واسطے جیکو یوت پور کھا اسونی ہست چتر سوانت شرون و حشا ہست کچہ  
 پیرا بھاگنی پیرا پور پیر مگر سہرا ریونی اور اتوار میں سورج مبارک ہیں ۲-۲-۱۰-۱۱-۱۲ تھہ سعد میں اتوار برہسپت مگر یوم منگل کچہ  
 نہایت مبارک ہیں اور بکھ دھن شکر کینا مٹھن لگن شنبہ مبارک میں مہورت خرید و فروخت اشیا کچہ پیرا اور ازادہ شرون  
 ہست مگر سوانت اسونی اشلیک ریونی یہ پچھتر اور دھن پچنبہ جمعہ یوم واسطے خرید و فروخت اشیا نیز گوبھنتر  
 گھڑا وغیرہ کے بھی مبارک ہیں مہورت مالش روغن بدن کی اتوار کو روغن لگانے سے بھارتو ہے  
 سوموار کو تھریف حاصل ہوتی ہے منگل کو بیماری بدھ کو فائدہ دولت برہسپت کو نقصان جمعہ کو تکلیف  
 سینچر کو بہر صورت آرام اور اتوار کو تیل میں پھول ڈالکر سینچر کو دوب منگل کو مٹی جمعہ کو گوبر شامل کر لینے سے  
 خوش رخ ہو جاتی ہے مہورت واسطے بدھ پور ویش یعنی نی کتھا شدہ عورت کو مکان میں  
 داخل کر نہنے کی ہست چتر سوانت روہنی مگر سہرا پور با و حشا اور ۳ مول ازادہ اسونی ریونی  
 ان پچھتر دن میں بدھ کو مکان میں پر ویش کرنا چاہیے مہورت واسطے حجامت گھا بھرنی روہنی اور  
 ۳ کرکٹا یہ پچھتر کیشنبہ شنبہ و سینچر یوم ۴-۹-۱۳-۶-۸-۱۱-۱۲ اس یہ مٹی اور دات کا وقت سندھیا  
 کا دت اور گنا مٹھن مول میں اور بکھ لگانے کے اور گوشال میں حجامت کرانی منع ہے مہورت واسطے لگانی  
 درخت وغیرہ ریونی اسونی جیشٹا پیرس ازادہ ہست چتر سوانت مگر شرون انجھت میں  
 درخت لگانے تجارت نہایت سواری اسپ فیل کمی ہٹ کل لقاہ وغیرہ باجون کا بنوانا حکم ہے  
 مہورت معالجہ کا پیرس کچہ ریونی اور اسونی مگر شرون ہست چتر سوانت مول شرون سے لگانی



انرا دھوا دوشنبہ چھٹنبہ جمعہ۔ یوم دھن میں برکھ جملہ گن میں عمرہ ٹکون ویکھکے عیب کو واسطے علاج کے بلایا دیا  
 بنا دیا وغیرہ میں کو مفید ہے اور کھانا دوا کا جلد ظاہر ہوتا ہے مہورت مینا در کھنے مکان کی پوریا کھا کر پیرس  
 کچھ روٹی مر کشا سرون و صفتا ست کھا اوترا پھا لگی بہت چتر سوانت مول ربوئی انرا دھوا اسونی  
 یہ پختہ اور شکہ کنیاں کنبہ برچک مٹھن مکر یہ لکن اور ساون بیا کھ کاٹک پھا گن یہ جینے شروع کرے عمارت  
 کے شجہ میں جی بیا کھات شول بجایات اگنہ بیکنبہ برکھ یہ لوگ سر شجہ وینچہ یہ یوم خمس میں مہورت واسطے  
 لینے گورو منتر کے مہریت واسطے گورو دیکشا لینے کے بڑا خوش ہو بیا کھ میں منتر لینے سے شمت و دولت  
 کثیر کا فائدہ ہے جیسے کامینا واسطے دیکشا لینے والے کے باعث موت کھ ہے اور ساڑھ میں منتر لینے سے رادھ  
 کا بلان ہے ساون کا مہینہ مبارک ہے بھادون واسطے اولاد کے مضر ہے اسوج تمام آرام کا دے والا ہے کاٹک میں  
 ترقی دولت ہے منگسرنیک ہے پوس سماجی تکلیف کا سبب ہو گا کھ باعث افزونی عقل و مزہ کا ہے بیا گن ہر  
 ایک آرام و سعادت کا سبب ہے اس طرح واسطے گورو منتر لینے کے بجا کر بیا ہے اصلاح شکو نہامی خمس اگر خمس  
 ٹکون ملے تو چھان خمس ملے وہیں گیارہ سانس مٹھ کر چل کھڑا ہو اور اگر پھر دوسرا ٹکون خمس ملے تو سولہ سانس  
 مٹھ کر چلے اور اگر پھر تیسری دفعہ ملے تو ہر حال لوٹ آوے مہورت حاکم یا آقا کے حضور میں جائیگا  
 سجالت خفلی مجرب سے ملنے کے وقت جس طرف کا دم جاری ہو اول قدم اسی طرف کا و نکھر  
 روانہ ہو جاوے اور جب حاکم یا آقا کے سامنے پہنچے تو دم داہنا چلتا ہو تو بائیں طرف حاکم کے کھڑا  
 ہو کر سوال و جواب کرے اور دم بائیں چلتا ہو تو داہنی طرف کھڑا ہووے یہ ایک فقیری لکھا ہے اور صحیح  
 مہورت بدیا آرنجھہ لینے لڑکے کو مکنت میں بھٹانے کا ختم ہے یا بچوں یا چھ برس میں لڑکے کو  
 بدیا آرنجھہ کا ٹکون کرنا چاہیے اور ادون و ونون میں کیا جاوے جبکہ سوچ اوترا میں ہو سینچہ و منگل کے سوا اور  
 سب دن شجہ میں تھون میں دیوچ تیچ چھین دھین ایکا دشی ووا دشی نیک میں پختہ میں بہت اسونی پیر  
 شرون سوانت ربوئی اور چتر انرا دھانیک میں اور شجہ یوگ ہوا اور لگن آتھہ ہو مہورت روگی شان  
 لینے غسل صحت منگل اور سینچہ کو غسل صحت کرنا چاہیے تھون میں جو پختہ نوچی چودس اچھی میں  
 سینچہ ون میں اوترا پھا لگنی اور ترا کھاؤ اوترا بھاو بدروہنی گھا اٹلیکھا بہتر میں شش کون سعد وقت منتر  
 جو وقت روانگی کے سامنے یا واسٹے آوین تو مبارک و نیک سمجھے جاتے ہیں بہتر میں دیا چھین اسب ہاتھی غلہ  
 دودھ وہی مادہ کا و سرشت گل گل پل پل سفید طوائف باجہ الہ مور نیولا حیا نورع رسن در گلگو شست  
 خوش کلام گلہا شکریعہ برگ سبوحہ مراد آب جھیری رتن جواہرات دسار سفید بیل شرب عورت سے طفل آگ جلتی ہوئی  
 ششہ سر نہ پھل گئی سنگاسن مردہ سیکے ساتھ کوئی روتا ہو چھٹا ششہ مینڈھا گورو جن بالکی بید پانی رال خوش  
 شکلا چاکیت آنکس غانی کھڑا اگر تھیمے سے آوے جائز میں تھیمے کا بچا شروع مینے کی مکر جی ہو دیوچ کار بستی  
 کرے بیج محافظت بدنی ہے جو تھیمے میں تنازع پیدا ہو چھین لہرین کر او سے چھٹہ کھن تباہی سی شین خور و نوش  
 وغیرہ تمام آرام دینے والی جو دھی کو نہایت قائمہ ہو پیا دشی میں زرق و برق و دل ہو ووا دشی میں خطرہ بان ہو وروی  
 میں ہر ایک قسم کا فائدہ ہوتا ہے جس خواہ چاندنی یا المہیری ہو وونون متروک ہیں اور پور نہاشی اور اداوس کو  
 ہرگز جاتر کر کے جو تھی گت ہواون میں اور مینے کے آخروں میں اداگر میں کے اخیر میں تین دن تک اور سنگت  
 میں دور و دراز کا سفر نہ کرے +

جنتی سود

[illegible]

آنے سے روپیہ اور روپیہ سے آنے پانے کی جہت سے

FA

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42
43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56
57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70
71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84
85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98
99	100	101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112
113	114	115	116	117	118	119	120	121	122	123	124	125	126
127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140
141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154
155	156	157	158	159	160	161	162	163	164	165	166	167	168
169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182
183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196
197	198	199	200	201	202	203	204	205	206	207	208	209	210
211	212	213	214	215	216	217	218	219	220	221	222	223	224
225	226	227	228	229	230	231	232	233	234	235	236	237	238
239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250	251	252
253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266
267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280
281	282	283	284	285	286	287	288	289	290	291	292	293	294
295	296	297	298	299	300	301	302	303	304	305	306	307	308
309	310	311	312	313	314	315	316	317	318	319	320	321	322
323	324	325	326	327	328	329	330	331	332	333	334	335	336
337	338	339	340	341	342	343	344	345	346	347	348	349	350
351	352	353	354	355	356	357	358	359	360	361	362	363	364
365	366	367	368	369	370	371	372	373	374	375	376	377	378
379	380	381	382	383	384	385	386	387	388	389	390	391	392
393	394	395	396	397	398	399	400	401	402	403	404	405	406
407	408	409	410	411	412	413	414	415	416	417	418	419	420
421	422	423	424	425	426	427	428	429	430	431	432	433	434
435	436	437	438	439	440	441	442	443	444	445	446	447	448
449	450	451	452	453	454	455	456	457	458	459	460	461	462
463	464	465	466	467	468	469	470	471	472	473	474	475	476
477	478	479	480	481	482	483	484	485	486	487	488	489	490



[illegible]



امیر تیمور بابر

ولادت انکی ۲۷ ماہ شعبان ۷۸۰ھ  
کو شہر سمرقند میں ہوئی ۱۲ رمضان المبارک  
۷۸۰ھ ہجری کو خطہ بلخ میں بلوس  
فرمایا ۳۵ برس ۱۱ مہینے ۵ یوم  
حکمرانی فرما کر ۲۲ رمضان المبارک  
۸۰۷ھ ہجری کو بھگام سمرقند رگرا  
عالم بھگام ہوئے عمر انکی ۱۱۷ برس  
۱۱۷ برس کی تھی۔



جلال الدین  
میران شاہ  
بن امیر تیمور

یہ بادشاہ ۱۴ ابریل ۱۵۰۱ء  
کو شہر سمرقند میں پیدا ہوئے ۱۷  
ماہ شعبان ۸۰۷ھ کو مصافات  
ایران میں تخت حکومت پر جلوہ افروز  
ہوئے ۲ برس ۴ مہینے ۱۰ روز  
حکمرانی فرما کر ۱۴ ذیقعدہ ۸۰۸ھ  
راستہ ملک عدم کا سر کیا عمر انکی ۴۰  
برس ۷ مہینے ۱۰ دن کی تھی۔



سلطان محمد میرزا  
بن میران شاہ

انکی تاریخ ولادت قطر سے نہیں گذری  
۱۴ ذیقعدہ ۸۰۷ھ ہجری کو خطہ سمرقند  
میں بھگامے اپنے والد بزرگوار کے تخت  
پر بیٹھے ۲۵ برس انتظام سلطنت  
کر کے ۵۵ھ ہجری میں بھگام تبریز  
جانب بھگام تسلیم ہوئے عمر انکی ۵۵ برس  
کی تھی۔



ابو سعید مرزا  
بن محمد مرزا

ولادت انکی ماہ ذیحجہ ۸۰۷ھ ہجری میں  
بھگام سمرقند اور بقولی شہر بخارا میں  
۵۵ھ ہجری میں بھگام غزنین  
تخت نشین ہوئے ۱۸ برس حکمرانی  
فرما کر ۱۲ رجب المرجب ۸۲۵ھ ہجری  
کو سمرقند میں وفات پائی سن شریف  
۱۲۳ برس کا تھا۔



عمر شیخ میرزا

۸۰۷ھ ہجری کو خطہ سمرقند میں پیدا  
ہوئے اور ۸۰۷ھ ہجری میں سمرقند  
ہی میں مسند حکومت پر بیٹھے۔  
۲۶ برس حکمرانی فرما کر ۱۴ رمضان  
۸۱۹ھ ہجری روز و شب ۸۱۹ھ  
جانب بھگام تسلیم ہوئے عمر انکی ۳۹  
برس کی تھی۔



نصیر الدین بابر شاہ  
بن عمر شیخ مرزا

۸۰۷ھ ہجری کو خطہ فرغانہ میں ولادت  
ہوئی ۵ رمضان المبارک ۸۱۹ھ ہجری  
روز و شب ۸۱۹ھ کو بھگام اند جان تخت سلطنت  
پر جلوہ آرا ہوئے ۴ برس ۸ مہینے ایک  
روز بادشاہت کر کے ۹ جمادی الاول  
۸۳۵ھ ہجری کو چار باغ اکبر آباد میں وفات  
فرمائی اولاد لاش خطہ کابل میں دفن ہوئی  
عمر انکی ۴۹ برس ۴ مہینے کی تھی۔



شیر شاہ  
بن حسن

انکا حال ولادت کسی تاریخ میں نہیں لکھا  
چونکہ والد بزرگوار کے عہد سلطان بہاول  
لودھی سرام میں تھے شاید اسی سترہ  
میں پیدا ہوئے ہوں سنہ ۹۰۰ ہجری  
میں بمقام حدود جوہا تخت نشین  
ہوئے چار برس چند ماہ حکومت  
کر کے عہد ۹۰۰ ہجری میں بمقام  
سرام جان بحق تسلیم ہوئے۔



شاہ طہاسب  
بن شاہ  
احمد خیل

سنہ ۹۰۰ ہجری میں ولادت ہوئی مگر  
محل ولادت کسی تاریخ میں نظر سے  
نہیں گذر سکا سنہ ۹۰۰ ہجری میں بمقام  
خراسان جلوس فرمایا ۵ برس  
حکمرانی فرما کر سنہ ۹۰۰ ہجری میں وفات  
پائی مگر یہ معلوم نہیں ہوا کہ کس جگہ  
اور کس عارضے میں رحلت کی عمر  
انکی ۶۸ سال کی تھی۔



نصیر الدین  
محمد یون بادشاہ  
بن طہاسب  
امیر بادشاہ

ولادت انکی ۴۴۲ زلیقہ سنہ ۹۰۰ ہجری  
میں ہوئی اور ۱۳۳۳ ہجری الاولیٰ سنہ  
۹۰۰ ہجری کو اکبر آباد میں تخت حکومت پر  
جلوس فرمایا۔ ۲۵ برس ۲ مہینے ۵  
حکمرانی فرما کر ۱۳۳۳ ہجری الاولیٰ سنہ  
کو دہلی میں کتب خانہ کی حجت پرست  
مگر گہرا سے عالم بقا ہوئے۔



جہانگیر بادشاہ  
بن اکبر شاہ

انکی ولادت بمقام قصبہ فتح پور مگر  
ربیع الاول کے روز چار شنبہ سنہ  
۹۰۰ ہجری میں ہوئی ۱۳۳۳ ہجری الاولیٰ  
سنہ ۹۰۰ ہجری کو اکبر آباد میں جلوس  
فرمایا ۲۱ برس ۸ مہینے ۱۲ روز  
حکمرانی کر کے ۲۶ صفر سنہ ۹۰۰ ہجری کو لاہور  
میں وفات کی شاہ درہ لاہور میں  
مدفن ہوئے۔



جلال الدین  
اکبر بادشاہ  
بن نصیر الدین  
محمد یون بادشاہ

سال ۹۰۰ ہجری میں نجم جہا لرحیب  
شعبہ کو بمقام امرکوت مصافحات لاہور  
میں پیدا ہوئے ربیع الثانی اور ثقلی  
۳ ربیع الثانی سنہ ۹۰۰ ہجری کو عید گاہ  
مکلا نور صوبہ لاہور میں جلوس فرمایا ۵۱  
برس ۲ مہینے ۱۱ دن حکمرانی فرما کر  
۱۳۳۳ ہجری الاخریٰ روز چار شنبہ  
سنہ ۹۰۰ ہجری میں بمقام سکندرہ آہ نقیہ  
اکبر آباد وفات پائی۔



محمد سلیم شاہ  
بن شیر شاہ

سال ولادت اور محل ولادت کامل  
کسی تاریخ میں نظر سے نہیں گذر  
سکا سنہ ۹۰۰ ہجری میں بمقام کالوہر جلوس  
فرمایا ۸ برس چند ماہ بادشاہت کر کے  
مگر اسے عالم بقا ہوئے مدفن انکا  
معلوم نہ ہو چکا دہلی میں انھوں نے  
وفات پائی شاید اسی سترہ میں  
مدفن بھی ہوئے۔



مظفر شاہ  
بن عالمگیر  
بادشاہ  
عزت بہادر شاہ

ولادت انکی ماہ رجب ۱۵۰۰ھ ہجری کو  
دکن میں ہوئی غزوہ دکن کے ہجری کو  
صوبہ لاہور میں تخت حکومت پر جلوس  
فرمایا ۵ برس ایک مہینہ حکمرانی فرما کر  
دہلی میں بقیہ سے انکی رگڑا کے  
عالم بقا ہوئے مقام مہرولی نواح  
دہلی میں مدفون ہوئے قیامتی اور رحمتی  
حسب زیادہ تھی رعایا کی آسائش کے  
واسطے ہر شے کو چوتھ لکھ دی تھی۔



اونگ زریا المکیہ  
بادشاہ بن  
شاہجہان

۱۰۰۰ھ و قیعدہ شب یکشنبہ ۱۵۰۰ھ ہجری کو  
مضافات گجرات میں ولادت ہوئی یکم  
ذیقعدہ روز شنبہ ۱۵۰۰ھ ہجری میں بنگالہ  
گجرات تخت نشین ہوئے تاریخ جلوس  
۱۰۰۰ھ و قیعدہ شب یکشنبہ ۱۵۰۰ھ ہجری کو  
۵۰ برس ۲۴ روز حکمرانی فرما کر ۱۰۰۰ھ و قیعدہ  
روز یکشنبہ ۱۵۰۰ھ ہجری کو اونگ آباد  
دکن میں انتقال فرمایا ۹۰ برس ۱  
روز کی عمر تھی۔ تاریخ وفات  
۱۰۰۰ھ و قیعدہ شب یکشنبہ ۱۵۰۰ھ ہجری کو



شاہجہان  
بادشاہ بن  
جہانگیر شاہ

شب یکشنبہ یکم ماہ ربیع الاول ۱۵۰۰ھ  
ہجری میں بنگالہ لاہور پیدا ہوئے  
۸۰۰ھ ہجری میں ۱۵۰۰ھ ہجری کو  
اکبر آباد میں تخت حکومت پر جلوس  
فرمایا ۳۱ برس ۴ مہینے ۲۲ روز  
حکمرانی کر کے ۱۵۰۰ھ ہجری کو اکبر آباد  
میں رحلت فرمائی متنازعہ میں ۱۵۰۰ھ  
ہوئے۔



رفیع الدین  
محمد ابوالبرکات  
بن شاہزادہ  
رفیع الدین

۱۰۰۰ھ ہجری میں بنگالہ  
دہلی تولد ہوئے ۹ ربیع الثانی ۱۵۰۰ھ  
ہجری کو تخت حکومت پر بیٹھے ۳۰  
مہینے ۱۱ روز حکمرانی فرما کر ۱۰۰۰ھ ہجری کو  
۱۵۰۰ھ ہجری میں رگڑا کے عالم بقا  
ہوئے مقبرہ ہمایون نواح دہلی  
میں دفن ہوئے سن شریفین  
انکا بیس برس ایک مہینے ۱۳  
روز کا تھا +



فرخ سیرین  
عظیم الشان

ولادت انکی ماہ رجب المرجب ۱۵۰۰ھ ہجری  
۱۵۰۰ھ ہجری کو راہ دکن اور قلعے  
دہلی میں ہوئی ۲۳ ذیقعدہ ۱۵۰۰ھ  
کو دہلی اور بقول شنبہ میں جلوس فرمایا  
۶ برس ۳ مہینے ۱۱ روز حکمرانی فرما کر  
۹ ربیع الاول ۱۵۰۰ھ ہجری کو بنگالہ  
دہلی رحلت فرمائی مقبرہ ہمایون نواح  
دہلی میں مدفون ہوئے عمر انکی ۳۵  
برس ۸ مہینے ۲۰ روز کی تھی انکے  
عہد میں اگر زمیند وستان میں آئے



جہاندار شاہ  
بن بہادر شاہ

۱۰۰۰ھ رمضان المبارک ۱۵۰۰ھ ہجری کو  
دکن میں پیدا ہوئے ۸۰۰ھ ہجری کو  
۱۵۰۰ھ ہجری کو دہلی میں جلوس فرمایا  
۱۰ مہینے ۳ روز بادشاہت کر کے  
محمد احرام ۱۵۰۰ھ ہجری کو بنگالہ  
جان بکن ہوئے عمر انکی ۵۲ برس ۳  
مہینے ۲۰ روز کی تھی یہ چار بھائی  
تھے جہاندار شاہ محمد عظیم  
رفیع الدین خجستہ اختر جہاندار شاہ  
نہو تو فرخ میر انکو شہسوار کی سلطنت کی





۵۔ صفر المظفر ۱۲۳۱ھ ہجری کو دہلی  
میں پیدا ہوئے ۲۰۔ رجب المرجب  
۱۲۳۱ھ ہجری کو دہلی میں جلوس  
فرمایا ۲۲۔ مہینہ ۶۔ روفہ سلطنت کر کے  
۷۔ اردو قی قندہ ۱۲۳۱ھ ہجری کو مقام  
دہلی میں اس جہان فانی سے عالم  
جاودانی کو رحلت فرمائی مقبرہ جاوید  
نواح دہلی میں دفن ہوئے عمر کی ۱۸  
برس ۹۔ صفر ۱۲ روز کی تھی۔



ولادت انکی بمقام شیر گدھ ۲۶ ربیع الاول  
اور بقولے ۲۲ صفر سنہ ۱۰۳۱  
کو ہوئی ۱۳ محرم الحرام سنہ ۱۰۳۲  
کو دہلی میں تخت حکومت پر جلوہ افروز  
ہوئے ۹ برس ۶ مہینے ۱۰ روز بادشاہت  
کر کے سنہ ۱۰۳۶ ہجری میں بمقام دہلی رحلت  
فرمائی اور درگاہ حضرت سلطان الشاہ  
میں دفن ہوئے۔ عمر انکی ۶۵ برس  
ایک مہینے ایک روز کی تھی۔



ولادت انکی ۹۹۰ھ اور بقولے  
 ۱۰۰۰ھ ہجری کو مقام نامعلوم میں  
 ہوئی ۱۰۰۰ھ ہجری کو جو بلقان محالہ  
 آذربایجان میں جلوس فرمایا مدت  
 سلطنت کا حال کچھ معلوم نہیں کہ  
 کس قدرت تک حکمرانی کی۔  
 جہادی الاولیٰ ۱۰۰۰ھ ہجری میں بمقام  
 مشہد مقدس رحلت فرمائی عمر انکی ۹۱  
 برس اور بقولے ۵۰ برس کی تھی۔



۲۷ ربیع الثانی ۱۳۱۱ ہجری روز شنبہ  
کو قلعہ دہلی میں پیدا ہوئے ۶۱  
میں بمقام پانی پت جلوس فرمایا ۲ برس  
۲ مہینے ۳ روز عمر کافی فرما کر ۱۳۱۱  
ہجری کو دہلی میں وفات پائی ۱۳۱۱  
شریف نواح دہلی میں دفن ہوئے  
عمر انکی ۶۳ برس ۲ مہینے ۱۳ روز  
کی تھی



ولادت انکی سنہ ۹۹۹ ہجری کو مصر میں  
میں ہوئی ۱۰ شعبان المعظم روز شنبہ  
سنہ ۹۹۹ ہجری کو شامیہاں آباد میں  
خفت حکومت برطانیہ فرمایا۔  
۵ برس نہ بچے ۸ روز بادشاہت  
کر کے مہربان الشافی سنہ ۱۰۰۰ ہجری روز  
جمعہ کو فری میں انتقال فرمایا مقبرہ  
مجاویں میں دفن ہوئے ۴ برس چند  
روز کا سن تھا۔



قند لسان میں پیدا ہوئے تھے  
 کو قند حار میں تخت حکومت پر جلوہ آرا  
 ہوئے تاریخ جلوس سے پرورش  
 احمد شہ نادر شاہ بہ تخت خلافت  
 بعد غلاموشان + نادر و شیرم  
 نبال جلوس + بودا ابد این  
 خدیو جان + شہ حبیبی  
 کو قند حار میں وفات پائی

شاه عالم بادشاہ

ثانی بن محمد بن  
عالمگیر ثانی۔



ولادت انکی ۱۲۰۵ھ بمطابق ۱۷۹۰ء  
الآباد میں ہوئی ۴۰ برس جادی الاوسط  
۱۲۰۵ھ ہجری کو الہ آباد میں تخت سلطنت  
پر جلوس فرمایا ۴۴ برس ۴۴  
روز حکمرانی فرما کر ۲۷ رمضان المبارک  
۱۲۶۴ھ ہجری کو دہلی میں انتقال کیا  
مدت عمر ۵۹ برس ۵ مہینے ۲۰ روز  
کی تھی

محمی الملت بن

محمی استہ

بن مناکام بخش

بن اورنگزیب

عالمگیر بادشاہ



نومحلہ ارک دارالخلافہ شاہ جان بادشاہ  
میں متولد ہوئے ۳۳ھ ہجری کو  
ارک میں جلوس فرمایا ۹۹  
ہجری کو دہلی میں قضا کی مقبرہ ہالہ  
میں دفن ہوئے۔

تمویر شاہ بن

احمد شاہ



تاریخ محل ولادت کا حال معلوم نہوا۔  
۳۳ھ ہجری کو قندھار میں تخت نشین  
ہوئے ۴۳ برس حکمرانی فرما کر ۱۲۰۵  
۳۳ھ ہجری کو کامل میں انتقال کیا  
تاریخ وفات چوتھو شہدہ سفیر جان  
دک کو قتل رنج و الم زائے او پڑ خرد از  
سیراہ تاریخ گفت ۴ بود در شہد  
جائے او ۴

سہادر شاہ ظفر

بن اکبر شاہ



ولادت انکی ۱۲۰۵ھ بمطابق ۱۷۹۰ء  
کو دہلی میں ہوئی ۴۰ برس جادی الاوسط  
۱۲۰۵ھ ہجری کو تخت نشین ہوئے  
۳۹ برس ۴۴ برس ۴۴  
مقام رنگون قید فرنگ میں قضا کی  
اور دہلی میں دفن ہوئے خاندان  
نیمبرہ کا اخیر خاندان ہو گیا  
آگے اس کے بعد داران اودہ کا حال ہے

اکبر شاہ ثانی



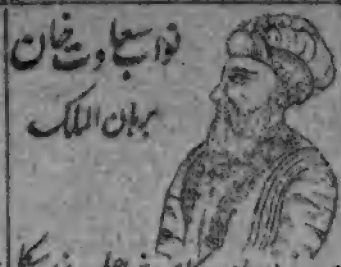
۳۳ھ ہجری کو موضع ایوان ملک پور  
میں پیدا ہوئے ۴۴ رمضان المبارک  
۳۳ھ ہجری کو دہلی میں جلوس فرمایا  
۳۱ برس ۵ مہینے ۲۱ روز سلطنت  
کر کے دہلی میں وفات پائی انکی  
عمر ۴۹ برس ۲ مہینے ۲۱ روز کی تھی  
درگاہ حضرت خواجہ قلیب الدین گنجینہ  
کالی رحمہ اللہ علیہ میں دفن ہوئے

مبیدار شاہ بن

احمد شاہ



۳۳ھ ہجری کو نومحلہ دارالخلافہ  
شاہ جان آباد میں متولد ہوئے۔  
۳۳ھ ہجری کو دہلی میں جلوس فرمایا  
دو مہینے چند روز وراثت کر کے  
۳۳ھ ہجری میں رگڑائے عالم بقا  
ہوئے عمر انکی ۴۴ برس کی تھی  
نواب دہلی میں مدفون ہوئے



نواب سعاد خان  
برهان الملک

صوبہ آذربائیجان اور وہ کا موت اعلیٰ جوانی میں  
اصل میں محمد بن قنار اور میرزا شایر پوری  
کا مسلط علیہ میں بعد بادشاہ وارث  
شاہ جہان آباد ہوا اور بعد محمد شاہ مقرر کیا  
بادشاہ ہو گیا چونکہ اس نے اپنے بڑے بھائی  
صوبہ لکھنؤ کی سیدھی لہذا اسکو لائے دیکھ کر  
خدمت صوبہ داری اور دہلی پر مقرر کیا  
اسے نہایت چالاکی سے مقرر ہو کر مل کر  
ملک و دہلی پر چوٹی تسلط کیا اسکے بعد میں  
لاکھ روپیہ محاصل تھا اسلئے اس میں بقیہ  
دہلی وفات پائی۔



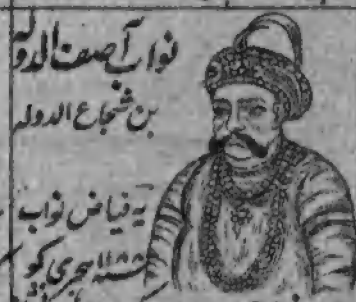
نواب منصور علی خان  
صفدر جنگ

سالہ ہجری میں بادشاہ کی خدمت سے  
صوبہ دہلی اور دہلی مقرر ہوا اور منصب  
پایا اسے راجہ نول راؤ کو اپنا نائب کیا  
آپ جہان آباد میں حضور بادشاہ صاحب  
بعد ضلع شجوانوں نے اور دہلی میں  
کی راجہ نول راؤ کا گیا پھر پھر شجوانوں پر  
فتحیاب ہو کر دہلی میں واپس آیا پھر اس  
فیض آباد میں راجہ شمس الدین وفات  
پائی انش اسکی شاہ جہان آباد میں قریب  
شاہ مردان مقبرہ منصور علی خان میں دفن  
ہوئی اور پڑیاں کر لائے سے بھی گلیں



نواب شجاع الدولہ

سالہ ہجری میں ۲۶ برس کے سن میں بقیہ  
فیض آباد میں تشریف لے گیا اسکی عیاشی  
کے سبب کارپورائٹان ریاست نے اسکو  
خارج کر کے نواب محمد علی خان براہ دلاؤہ نواب  
صفدر جنگ کو سند نشین کرنا چاہا مگر جوگیر  
کی نصیحت اور غمناش سے اسے خوب غور  
انتظام سلطنت کا کیا اسکے عہد میں  
اس صوبہ کی دو کروڑ ستر لاکھ روپیہ کی  
مٹی ۹ برس حکومت کر کے ۲۴ روپے  
سالہ ہجری میں وفات پائی۔



نواب آصف الدولہ  
بن شجاع الدولہ

یہ فیاض نواب  
سالہ ہجری کو  
بقام فیض آباد ۲۶ برس کی عمر میں سند  
صوبہ اور دہلی کو اسکو دے موئے اور اسکو  
آصف الدولہ ایک بان زو عوام کی اسے  
عہد میں لکھنؤ کی آبادی زیادہ ہوئی اور کسب  
کمی آمدنی دنیاوی جمع نہلا لہذا روپیہ کے جو  
خزانہ انگریزی میں محاصل صوبہ داخل تھے  
۲۶ سال کے عرصہ میں انگریزوں سے محصل کیے  
اجازت ملی ۲۳ برس پندرہ ماہ حکمرانی فرما کر  
۲۸ ربیع الاول سالہ ہجری کو وہ برس  
کی عمر میں وفات کی۔



نواب یحییٰ علی خان  
رحیم اللہ

۲۶ ربیع الاول  
سالہ ہجری کو  
صوبہ اور دہلی پر پیش اسے قرآن میں شوق تھی  
اور کتب ریاست ناخوش ہو کر ایک مقرر بنیں  
طیار کیا کہ آصف الدولہ کا فرزند صلیبی نہیں  
اس پر جان شور مچا ہے ۲۴ لاکھ روپیہ بہر صحت  
مقرر فرما کر بنارس میں مقید رکھا وہاں سے  
کلکتہ میں جسے کا حکم ہوا وہاں چری صحت  
کو کسی بات پر بگاڑ کر اسے ہلاک کر ڈالا اور خود  
صوبہ میں پناہ گزین ہوا والی رستہ فرما کر  
انگریزی کے حوالے کیا پھر کلکتہ بھیجا گیا  
وہیں قید و رنگ میں مر گیا۔



نواب سجاد علی خان  
پہلے وزیر نواب

اول ہو کر حکم  
کو تھوڑے دیر بعد شجوان سالہ ہجری کو وہ  
برس کی عمر میں سند وزارت پر بھیجا اور کتب  
ریاست اسکی وزارت سے ناخوش ہو کر  
مگر یہ اپنے دشمنوں کو خوب جانتا تھا۔  
ایک فریب کو بعد متا دل طعام گوشت کی کھجی  
مسموم ایک خواجہ سر کے ہاتھ سے پیکر  
ہلنگ پر آرام کیا اسکے سبب جان نہ ہوا  
۲۳ ربیع الاول سالہ ہجری کو جانے حیات  
کا گل ہوا ۲۶ برس ۹ مہینے حکمرانی فرما کر  
ملک بھاگا کر استہ لیا اور حیات آرمی کا  
خطاب پایا۔



غازی الدین محمد  
بادشاہ

یہ بادشاہ ۴۸ برس کی عمر میں مسند حکومت پر بیٹھا جعفر روپیہ نواب سعادت علی خان نے جمع کیا تھا سب اسے عیش و عشرت و طیاری سعادت میں صرف کر ڈالا ۲۰ ربيع الاول ۶۰۰ھ ہجری کو ۵۶ برس کے سن میں مبارضہ اس سال خونی حمل میں وفات پائی امام بارگاہ نجف اشرف میں کہ جو لب دریا کے گومتی بنوایا تھا دفن ہوا القاب خلد مکان پایا۔



نصیر الدین محمد

یہ نواب ۲۴ ربيع الاول ۶۰۰ھ ہجری کو ۲۵ برس کے سن میں مسند حکومت پر بیٹھا یہ نواب سعادت میں حاتم اور حاتم میں رسم تمام مخالفوں نے بادشاہ کی اور نواب میں شکر رنجی کرادی ہیکر مویشی مع اپنے فرزند مناجان کے الماس پانچ ہزار روپے نواب نے اشتہار کیا کہ مناجان میرا بیٹا نہیں ہے بادشاہ محل نے بزرگ تخت گیری کا ارادہ کیا دھنیا مہری نے زہر دیا ۲۰ ربيع الاول ۶۰۱ھ کو ۳۵ برس کی عمر میں وفات پائی۔



مناجان

نصیر الدین محمد کے بعد نصیر الدین کو تجریش میں حکومت تجریش ہوئی کہ اسے میں بادشاہ ہیکر مع مناجان با فتح کثیر آئین مرویہ سعادت ہوئی مگر زور قبیل دروازہ توڑا کہ نصیر الدین کو کہل جان کو زور قبیل کو قید کیا اور مناجان ۴۰ سال تخت پر بیٹھا پھر خوف ریکارڈ ہو کر ہار گیا اس اثنا میں فتح سرکاری ڈاکٹر ہیکر سے جنگ کی آخر مناجان کو مع ہیکر کے گروہ کے چنا گزیدہ بھی یا وہاں ۱۲ ربيع الاول ۶۰۲ھ کو مناجان اور ۳۰ ربيع الاول ۶۰۲ھ کو بادشاہ نے انتقال کیا۔



نصیر الدین محمد علی شاہ

۱۲۵۳ھ ہجری کو ۲۰ برس کی عمر میں نظر بند ہو کر کلکتہ تخت نشین ہوا لاکھون روپیہ درگاہ حضرت عباس اور تہذیب نر اور روضہ شہزادہ اور سعادت حسین آباد میں صرف کیا اسکے بعد میں تمام کاروبار سارے کے بشورہ زندہ ہوئے تھے ۵ ربيع الثانی ۶۰۳ھ ہجری کو ۶۵ برس کے سن میں مبارضہ سلطان قضا کی اور سینہ موخان رسالہ دار کی چھاؤنی میں دفن ہوئے اور جنت مکان لقب پایا۔



امیر علی شاہ

۵ ربيع الثانی ۶۰۳ھ ہجری کو تخت نشین ہوا مذہب امامیہ کو بہت رنجی دی قسب مذہبی از حد تھا عدالت کے کار دیا مجتہدوں کے متعلق تھے دو مڈھاری کو رمی باری کو خوب عروج ہوا قلعہ داری پڑی دھو سے ہوتی تھی ۶۳ھ ہجری میں ۲۶ فر ۶۰۴ھ کو ۸۴ برس ۵ مئی ۱۲ دن کے سن میں مبارضہ سلطان قضا کی اور سینہ موخان رسالہ دار کی چھاؤنی میں دفن ہوئے اور جنت مکان لقب پایا۔



محمد علی شاہ

۲۶ ربيع الاول ۶۰۴ھ ہجری کو تخت نشین خلافت ہوئے بمقتضائے شب طبیعت مال عیش و نشاط ہوئی صحبت گلے سے بچا کی گرم رنجی آخر کار ۸ فروری ۶۰۵ھ کو بوجہ حکم گورنمنٹ منہ سپاہ کانپور لکھنؤ کا محاصرہ کیا تمام ملک میں ہتکے پڑ گیا بادشاہ کو بھڑکی لاکھ روپیہ دیا گلے میں رسے کا حکم ہوا چنانچہ آج کل گلے میں تشریف فرما ہیں۔



## بعض اہم واقعات دنیا

سنہ	حال	سنہ	حال	سنہ قبل مسیح	حال
۱۸۰۰ء	ادشاہ عالم کی مرہٹوں پر ہائی	۱۶۱۲	فریب میں انگریزوں کو کسی طرح کی	۲۳۳۳	طوفانِ نوح علیہ السلام
۱۸۰۵ء	لندن میں گیس کی روشنی شروع ہوئی۔	۱۶۱۳	جہانگیر نے ہندوؤں میں انگریزوں کو	۱۹۲۱	عہدِ ابراہیم علیہ السلام
۱۸۱۳	تھمپکے چھاپکی کل ایجاد ہوئی	۱۶۵۲	۳۴ کوٹیاں بنائی جاتی تھیں	۱۶۲۵	عہدِ موسیٰ علیہ السلام
۱۸۱۵	ہندوؤں سے لڑائی	۱۶۵۲	احاطہ مدس قائم ہوا۔	۱۰۳۹	عمرِ اودشاہ عزرائیل
۱۸۲۳	جنگ برما۔	۱۶۶۶	احاطہ مسیحی قائم ہوا	۷۵۲	بنائے شہرِ روم
۱۸۲۶	ہجرت پور کا قلعہ فتح کیا گیا	۱۶۸۵	ملوہ ڈھوک منہتہ	۳۳۱	سکندر نے ہند پر چڑھائی کی
۱۸۳۰	ریل جاری ہوئی	۱۶۸۹	چار ہندوستان میں آئی	۵۷	بکرمات گدی پر بیٹھا
۱۸۳۰	ملوہ فرانسس	۱۷۰۳	انگریزوں نے جہاں در پرتھ کیا	۴	پیدائش عیسیٰ علیہ السلام
۱۸۳۳	دیلاسلانیان مستحل ہوئے	۱۷۳۹	دلی میں نادرشاہ نے قتل عام کیا	۵۳۰	یوشیون نے شہر لندن بنایا
۱۸۳۳	سٹی ہوٹل کی رسم کی حمایت ہوئی	۱۷۴۵	ملوہ اسکاتلینڈ و فرانس میں لڑا	۵۳۰	فرشیدوان کا لشکر ہند میں آیا۔
۱۸۳۴	سال تخت نشینی کو میں وکٹوریہ		فرانکرز کو شکست دیکر قید کر لیا	۷۱۱	دلی کو دارالخلافہ بنایا
۱۸۳۸	ناربرجی جاری ہوئی		اور ان کو ایک لاکھ کوٹھڑیوں میں بند	۷۱۱	البرٹ اول شاہِ انگلستان
۱۸۳۹	انگریز داخل کابل ہوئے	۱۷۵۷	کر دیا جیدین اکثر کرکٹ کر	۹۷۰	سکندر نے ہند پر چڑھائی کی۔
۱۸۳۹	اول جنگ چین		جنگ بالائی ملائی میں سب لڑا	۱۰۰۱	محمد غزالی کی پہلی چڑھائی
۱۸۴۰	شادی کو میں وکٹوریہ		کی فتح و شکست کھائی۔	۱۰۲۳	سونا تھوڑا لیا
۱۸۴۱	پیدائش پرنس آف ویلز	۱۷۵۹	پانی پت میں احمد شاہ درانی	۱۱۹۱	شیخ الدین غوری کی پہلی چڑھائی
۱۸۴۱	جنگ کابل	۱۷۶۱	نے سب کو شکست دی۔	۱۱۹۳	پرنس راج کاپرکرا لایا گیا۔
۱۸۴۲	ہندوستان میں ریل بنائی		احمد شاہ درانی اور مرہٹوں کی	۱۲۱۲	جنگِ پانی کی فتح سکندر نے کی
	جاری ہوئی۔		پانی پت میں کرناٹک میں لڑا	۱۲۳۶	نصیر علی شاہ ہند ہوئی
۱۸۵۰	عمر ہندوستان	۱۷۶۳	دہلی کی لڑائی ہوئی	۱۲۷۸	اول قانون پارلیمنٹ۔
۱۸۵۰	گھنٹہ و دہلی وغیرہ میں غدر ہوا		نواب سراج عالم نے پیٹھ	۱۲۹۳	دکن پہلے دہلی کی پہلی چڑھائی
۱۸۵۱	اشتہار ملکہ خیر اور خیرا	۱۷۶۵	انگریزوں کو قتل کیا گیا	۱۳۹۸	عمیر دہلی میں آیا۔
	سلطنت انگریز کو ہند میں	۱۷۶۵	شاہ عالم دوم اور انگریزوں کے	۱۴۵۳	تھوڑے وقت میں قلعہ فتح کیا
۱۸۶۱	انتقال پرنس کنسرت	۱۷۷۳	دورن ہنگر صا جب اول	۱۴۷۱	جہاں کی کل قتل ہوئی
۱۸۶۶	جنگ ایسیبینیا		کو غر حیل ہوئے۔	۱۴۷۲	اول خبری چھی
۱۸۶۷	جنگ روم و روس	۱۷۸۲	امریکہ کے انگریز خود مختار ہوئے	۱۴۹۲	ملک امریکا دریافت ہوا
۱۸۶۹	تباهی ازان ٹوولا	۱۷۸۸	دہلی میں آخری بادشاہ عالم	۱۵۳۹	تھے نے جیسے کا سکھ چلایا
۱۸۸۰	فستق قندھار	۱۸۰۳	کو غلام قادیان سے لایا گیا	۱۵۹۹	ایبٹ آباد کی گلی ہند میں قائم ہوئی
			دلی میں انگریزوں کی فتح ہوئی	۱۶۰۵	انگریزوں نے دنیا سے کوچ کیا۔

# نقشہ معلومات الاوقات

۴۹

اس نقشہ سے ایک شہر دو شہر کی وقت کا فرق معلوم ہوتا ہے یا قاعدہ دریافت کر لیا یہ جو کہ زمین کے نقشے کو دیکھے اور جس شہر سے جس شہر کا فرق وقت دیکھنا منظور ہوا اس شہر کو دیکھئے تو دو حال سے خالی ہوگا یا تو وہ اس شہر کے برابر واقع ہوا ہوگا ورنہ پورب یا کچھ کچھ جانب ہٹا ہوا ہوگا اس اگر برابر ہو کر اور یا کچھ کچھ جانب کتنا ہی ہٹا ہوا ہو تو وقت میں فرق نہ پڑے گا اور اگر پورب یا کچھ کچھ جانب ہٹا ہے تو البتہ فرق پڑے گا اور اس کے جاننے کا یہ طریقہ ہے کہ تمام زمین ۳۶۰ درجوں پر تقسیم ہو اور آفتاب ۲۴ گھنٹے میں کل زمین کو طے کرتا ہے پس اس حساب سے ایک گھنٹے میں ۱۵ درجے آفتاب جلتا ہے تو کل شہر کا فرق دیکھنا منظور ہوا اس کو غور کیا کہ پورب یا کچھ کچھ کے درجے اس شہر سے ہٹا ہوا ہے فرض کیا کہ ۱۵ درجے ہٹا ہو اور اس شہر میں اس وقت ۱۲ بجے ہیں پس وہ شہر اگر پورب کی جانب ہو تو وہاں ایک بجا ہوگا اور اگر کچھ کی جانب ہو تو اس کے ہونے کی وجہ سے آفتاب پورب کی طرف ہوتا ہو گا اور اگر کچھ کی طرف ہو گا تو اس کی عرض کا خط بتاویں تو یہاں تک کہ جو کہ اوپر یا کچھ کی جانب ہو ۹۰ درجے ہو گا یا کچھ ہوگا اور طول کا شمار شہر لندن کو قریب مقام کریں جو کیا جائے جو کہ پورب یا کچھ کی سمت ۱۸۰ درجے یا زیادہ ہوگا پس یہی طرز ذیل میں ہے

شہر	طول	عرض	وقت	شکل متعلق گھری	کیفیت
درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ		
کلکتہ	۲۵	۲۶	۱۲		اس جگہ پر دوپہر دن قائم کیا گیا ہے
لاہور	۳۲	۳۲	۱۲		"
ممبئی	۱۹	۱۹	۱۲		"
بنارس	۲۵	۲۵	۱۲		"
دہلی	۲۸	۲۸	۱۲		"
بمبئی	۱۹	۱۹	۱۲		"
کراچی	۲۴	۲۴	۱۲		"
پٹنہ	۲۵	۲۵	۱۲		"
گواہٹی	۲۵	۲۵	۱۲		"
سکون	۲۱	۲۱	۱۲		اس شہر میں منی آدم علیہ السلام ہے
لاہور	۳۲	۳۲	۱۲		"
ممبئی	۱۹	۱۹	۱۲		"
بنارس	۲۵	۲۵	۱۲		"

[illegible]

نام کشور	طول	عرض	وقت	نخل متعلق گشت	کیفیت
هند	۹۰	۲۳	۱۲	۱۲	کیفیت
چین	۹۱	۲۲	۱۲	۱۲	کیفیت
آسام	۹۳	۲۱	۱۲	۱۲	کیفیت
بنگلہ	۹۴	۲۰	۱۲	۱۲	کیفیت
پاکستان	۱۱۴	۲۵	۱۲	۱۲	کیفیت
افغانستان	۳۳	۳۵	۱۲	۱۲	کیفیت
ایران	۳۴	۳۶	۱۲	۱۲	کیفیت
ترکی	۳۵	۳۷	۱۲	۱۲	کیفیت
عراق	۳۶	۳۸	۱۲	۱۲	کیفیت
سوریه	۳۷	۳۹	۱۲	۱۲	کیفیت
لبنان	۳۸	۴۰	۱۲	۱۲	کیفیت
اسرائیل	۳۹	۴۱	۱۲	۱۲	کیفیت
اردن	۴۰	۴۲	۱۲	۱۲	کیفیت
عمان	۴۱	۴۳	۱۲	۱۲	کیفیت
یمن	۴۲	۴۴	۱۲	۱۲	کیفیت
سودان	۴۳	۴۵	۱۲	۱۲	کیفیت
چاد	۴۴	۴۶	۱۲	۱۲	کیفیت
نیجریہ	۴۵	۴۷	۱۲	۱۲	کیفیت
کامیرون	۴۶	۴۸	۱۲	۱۲	کیفیت
گابن	۴۷	۴۹	۱۲	۱۲	کیفیت
کنیا	۴۸	۵۰	۱۲	۱۲	کیفیت
تانزانیا	۴۹	۵۱	۱۲	۱۲	کیفیت
مالی	۵۰	۵۲	۱۲	۱۲	کیفیت
بوریkina	۵۱	۵۳	۱۲	۱۲	کیفیت
موزمبیق	۵۲	۵۴	۱۲	۱۲	کیفیت
ملاوی	۵۳	۵۵	۱۲	۱۲	کیفیت
زامبیا	۵۴	۵۶	۱۲	۱۲	کیفیت
بوتانا	۵۵	۵۷	۱۲	۱۲	کیفیت
نپال	۵۶	۵۸	۱۲	۱۲	کیفیت
بھارت	۵۷	۵۹	۱۲	۱۲	کیفیت
پاکستان	۵۸	۶۰	۱۲	۱۲	کیفیت
افغانستان	۵۹	۶۱	۱۲	۱۲	کیفیت
ایران	۶۰	۶۲	۱۲	۱۲	کیفیت
ترکی	۶۱	۶۳	۱۲	۱۲	کیفیت
عراق	۶۲	۶۴	۱۲	۱۲	کیفیت
سوریه	۶۳	۶۵	۱۲	۱۲	کیفیت
لبنان	۶۴	۶۶	۱۲	۱۲	کیفیت
اسرائیل	۶۵	۶۷	۱۲	۱۲	کیفیت
اردن	۶۶	۶۸	۱۲	۱۲	کیفیت
عمان	۶۷	۶۹	۱۲	۱۲	کیفیت
یمن	۶۸	۷۰	۱۲	۱۲	کیفیت
سودان	۶۹	۷۱	۱۲	۱۲	کیفیت
چاد	۷۰	۷۲	۱۲	۱۲	کیفیت
نیجریہ	۷۱	۷۳	۱۲	۱۲	کیفیت
کامیرون	۷۲	۷۴	۱۲	۱۲	کیفیت
گابن	۷۳	۷۵	۱۲	۱۲	کیفیت
کنیا	۷۴	۷۶	۱۲	۱۲	کیفیت
تانزانیا	۷۵	۷۷	۱۲	۱۲	کیفیت
مالی	۷۶	۷۸	۱۲	۱۲	کیفیت
بوریkina	۷۷	۷۹	۱۲	۱۲	کیفیت
موزمبیق	۷۸	۸۰	۱۲	۱۲	کیفیت
ملاوی	۷۹	۸۱	۱۲	۱۲	کیفیت
زامبیا	۸۰	۸۲	۱۲	۱۲	کیفیت
بوتانا	۸۱	۸۳	۱۲	۱۲	کیفیت
نپال	۸۲	۸۴	۱۲	۱۲	کیفیت
بھارت	۸۳	۸۵	۱۲	۱۲	کیفیت
پاکستان	۸۴	۸۶	۱۲	۱۲	کیفیت
افغانستان	۸۵	۸۷	۱۲	۱۲	کیفیت
ایران	۸۶	۸۸	۱۲	۱۲	کیفیت
ترکی	۸۷	۸۹	۱۲	۱۲	کیفیت
عراق	۸۸	۹۰	۱۲	۱۲	کیفیت
سوریه	۸۹	۹۱	۱۲	۱۲	کیفیت
لبنان	۹۰	۹۲	۱۲	۱۲	کیفیت
اسرائیل	۹۱	۹۳	۱۲	۱۲	کیفیت
اردن	۹۲	۹۴	۱۲	۱۲	کیفیت
عمان	۹۳	۹۵	۱۲	۱۲	کیفیت
یمن	۹۴	۹۶	۱۲	۱۲	کیفیت
سودان	۹۵	۹۷	۱۲	۱۲	کیفیت
چاد	۹۶	۹۸	۱۲	۱۲	کیفیت
نیجریہ	۹۷	۹۹	۱۲	۱۲	کیفیت
کامیرون	۹۸	۱۰۰	۱۲	۱۲	کیفیت





نام شهر	طول	عرض	وقت	شکل تعلق گنبدی	کیفیت
کابل	۳۹° ۱۵'	۶۹° ۱۵'	۱۵ ۱۱		کابل
مغان	۳۸° ۱۵'	۶۸° ۱۵'	۱۵ ۱۱		مغان
بجی	۳۷° ۱۵'	۶۷° ۱۵'	۱۵ ۱۱		بجی
ژدود	۳۶° ۱۵'	۶۶° ۱۵'	۱۵ ۱۱		ژدود
لوه	۳۵° ۱۵'	۶۵° ۱۵'	۱۵ ۱۱		لوه
ایمیرتین	۳۴° ۱۵'	۶۴° ۱۵'	۱۵ ۱۱		ایمیرتین
ایستار	۳۳° ۱۵'	۶۳° ۱۵'	۱۵ ۱۱		ایستار
سجهر	۳۲° ۱۵'	۶۲° ۱۵'	۱۵ ۱۱		سجهر
انبار	۳۱° ۱۵'	۶۱° ۱۵'	۱۵ ۱۱		انبار
جیحال	۳۰° ۱۵'	۶۰° ۱۵'	۱۵ ۱۱		جیحال
دلی	۲۹° ۱۵'	۵۹° ۱۵'	۱۵ ۱۱		دلی
آگره	۲۸° ۱۵'	۵۸° ۱۵'	۱۵ ۱۱		آگره
جهرآباد	۲۷° ۱۵'	۵۷° ۱۵'	۱۵ ۱۱		جهرآباد
آباد	۲۶° ۱۵'	۵۶° ۱۵'	۱۵ ۱۱		آباد



### گرہن متعلقہ ۱۸۸۳ء

اس نقشے سے یہ بات دریافت ہوگی کہ ۱۸۸۳ء میں کس قدر گرہن پڑینگے اور کس شہر میں چاند گرہن پڑے گا اور کس شہر میں سورج گرہن پڑے گا اور کس شہر میں کون کون سے گرہن دکھائی دیگا اور کس شہر میں کون کون سے گرہن نہ دکھائی دیگا خانہ چڑی اسکی موافق نقشہ علومات الاوقات کے کی گئی ہے اور اسکے قانونین جہان بہان یہ شکل [تھکنی] پر وہ علامت رات کی ہے یعنی جس جس خانے میں یہ شکل ہو وہاں وہاں رات ہو اور جس خانے میں یہ شکل نہیں ہو وہاں دن سمجھنا چاہیے اس سے یہ غرض ہے کہ اگر چاہئے کہ جس جس شہر میں اس وقت رات ہو وہاں وہاں دکھائی دیگا اور اگر سورج گرہن ہے تو جس جس شہر میں یہ شکل ہے وہاں وہاں نہ دکھائی دیگا کیونکہ چاند گرہن رات کو دکھائی دیتا ہے اور سورج گرہن دن کو۔

نام شہر	چاند گرہن اپریل	چاند گرہن براکٹ	سورج گرہن اکتوبر
لندن	۱۲ بجے	۰۶ بجے	۰۱ بجے
قطنینہ	۲ بجے	۰۹ بجے	۰۲ بجے
مصر	"	"	"
زنجبار	۰۲ بجے	۰۹ بجے	۰۳ بجے
مدینہ منورہ	"	"	"
نکبہ منظمہ	"	"	"
شیراز	۳ بجے	۱۰ بجے	۰۴ بجے
کراچی	۴ بجے	۱۱ بجے	۰۵ بجے
سندھ حیدرآباد	"	"	"
کابل	۴ بجے	۱۱ بجے	۰۵ بجے
بمبئی	"	"	"
لاہور	۴ بجے	۱۱ بجے	۰۵ بجے
دہلی	"	"	"
میدرہادون	۵ بجے	۱۲ بجے	۰۶ بجے
ریاست رامپور	"	"	"
کانپور	"	"	"
الہ آباد	۵ بجے	۱۲ بجے	۰۶ بجے
کلکتہ	۵ بجے	۱۲ بجے	۰۶ بجے
والسلطنہ	۵ بجے	۱۲ بجے	۰۶ بجے
مکسکو	۵ بجے	۱۲ بجے	۰۶ بجے
وٹارا	۵ بجے	۱۲ بجے	۰۶ بجے

### محصول میل

نقشہ نامی مندرجہ ذیل کے ہونے پر حاصل معلوم ہو جائیگا کہ کسی کسی شہر کی ضرورت ہوتی ہے اور اس محصول کو اور جو محصول کا یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ درجہ شہر کا کیا ہے اور درجہ دوم کا کہ گونہ ہوتا ہے اور درجہ اول کا مشن گونہ اور اس کے لیے کالفت اور اسباب پرچہ مسافرانی ساتھ لیا جائے چنانچہ اس کے لیے کالفت فی من درجہ دوم ضرورت غیر ضرورت ہوتا ہے طریقہ ایک شہر سے دوسرے شہر کے محصول نکالو گاہ یہ ہو کہ ایک شہر دوسری جانب ہو اور دوسرا شہر بائیں جانب ہو کیے اور غور کرو کہ ان دونوں شہروں میں کس خانے میں ہوتا ہے پس جس خانے میں دونوں کی یکجہاں دیں وہی خانہ مطلوب ہو اور جو گاہ وہاں میں مندرجہ دیں اس شہر سے دوسرے شہر کا محصول ہو مثلاً الہ آباد سے شہر مدینہ منورہ کا محصول نکالنا دیکھنا تو الہ آباد کو غاصب کو ملے گا قانہ کی نظر کی تو یہ محصول معلوم ہوئے گا القیاس پر شہر کا نقشہ میں اسی طریقہ سے محصول معلوم ہوگا







کاپور سے فرخ آباد ریلوے کے تیسرے درجہ کا محصول									
میلو	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۲۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۳۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۴۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۵۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۶۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۷۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۸۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۹۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰۵	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰۶	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰۷	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰۸	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۰۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۱۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۱۱	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۱۲	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۱۳	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۱۴	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۱۵	۱۰	۲۰	۳۰</						



گوالیار	۱۵	۱۲	۱۰	۸	۵	۳	۲	۱	گوالیار
مرار	۱۵	۱۱	۹	۷	۴	۳	۲	۱	مرار
بان پور	۱۳	۱۱	۹	۷	۴	۳	۲	۱	بان پور
شکاپور	۱۰	۹	۷	۵	۳	۲	۱	۰	شکاپور
سیوون	۱۰	۷	۵	۳	۲	۱	۰	۰	سیوون
جھول پور	۱۰	۷	۵	۳	۲	۱	۰	۰	جھول پور
مانیا	۱۰	۷	۵	۳	۲	۱	۰	۰	مانیا
سیوون	۱۰	۷	۵	۳	۲	۱	۰	۰	سیوون
جھانڈی	۱۰	۷	۵	۳	۲	۱	۰	۰	جھانڈی
اگرہ	۱۰	۷	۵	۳	۲	۱	۰	۰	اگرہ

## دھوپ گھڑی سے وقت نکالنے کی سہل ترکیب

دھوپ گھڑی سے وقت دریافت کرنے کے تین بڑے بزمین ایک تو یہ کہ زمین کا ہموار ہونا دوسرے رخ بارہ کے نمبر کا اور تیسری (قطب ستارہ) کی طرف سیدھا ہونا تیسرے وہ پُرزہ جسکو کیلی کہتے ہیں دھوپ گھڑی کی نالی میں اوسکایا جا کر ہونا پس ان ہر سہ ترکیب نہ کوڑہ بالا کو صبح طور سے عمل میں لائے کسی مقام پر وقت معلوم کیا جائے تو ایسا پہاڑ وقت معلوم ہوگا کہ کوئی گھڑی اوسکا مقابلہ نہ کر سکیگی لیکن ہم ایک سہل ترکیب بتاتے ہیں کہ جس سے صرف جتنی ہذا کو دھوپ میں رکھنے سے تخمینہ وقت معلوم ہو جائے ترکیب یہ ہے کہ جتنی ہذا سے صفحہ کا ورق کھول کے برابر زمین پر رکھنا چاہیے اور بارہ کا نمبر عین اوپر کی طرف کسی قطب کی رخ پر ملانا چاہیے اگر قطب نما نہ دستیاب ہو تو خیر کسی مسجد یا اور کسی سمت صبح شمس لگے رکھنا چاہیے اور وہ پُرزہ جب کا نام کیلی ہو اوسکے اوپر دوسرا ورق اوپرین و دوسرے ہذا سے باندھ کر ہذا سے بچ نقشہ دھوپ گھڑی پر لٹکائے اس طرح کہ تیرا کو نا حرف (ن) کو لٹکائے اور چوڑا کو نا نمبر ۱۲ سے مل جائے پھر دیکھنا چاہیے کہ کیلی کا سایہ کس نمبر پر پڑا جس پر سایہ پڑے اوستے ہی نمبر شمار کر لینا چاہیے مثلاً نقشہ دھوپ گھڑی کے نمبر پر سایہ پڑا تو جانتا چاہیے کہ ٹھیک نو بجے ہیں اور اگر نو یا دس کے درمیان میں کسی جگہ سایہ پڑا تو سوانو یا ساڑھے نو غرض کہ جیسا موقع دیکھے سمجھنا چاہیے اسی طریقے سے ہر نمبر سایہ صبح سے شام تک معلوم ہو کرے گا چنانچہ ایک تصویر اس جگہ پر لکھی جاتی کہ جس سے کیلی کا رخ اور ملان اول نقشہ دھوپ گھڑی کا رخ اور طرز نشست بخوبی ناظرین کے فہم میں آجائے گا

دھوپ گھڑی سے دھوپ میں نیچر وقت دیکھنے کا نمونہ



پُرزہ کا سایہ دھوپ گھڑی سے لگایا جائے

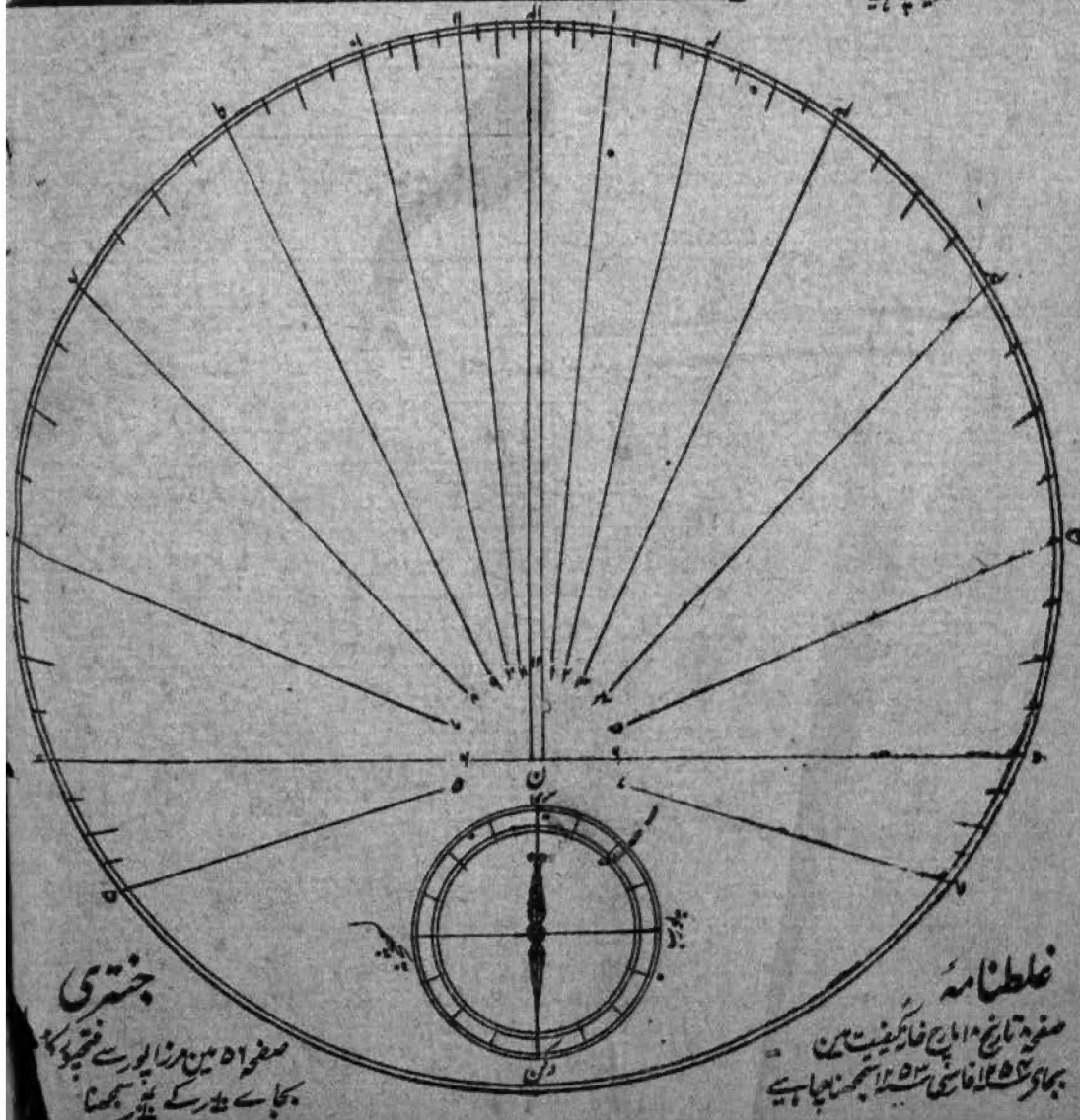
## اطلاع

یہ نقشہ دھوپ گھڑی بھی ہمراہ جتنی کی دواضل جیسے سرکار لیا کوئی صاحب سکون علیہ بھی چھاپنے کا قصہ نہ فرماوین فقط



# نقشه و صوب گیتی

این گویا دراز است و در هر یک از این گویا  
 یک کمان در آن است و در هر یک از این گویا



جستری

صوفیه ۵۱ مین در این دایره است  
 بجای دیگر که در این دایره است

خطنامه

صوفیه تاریخ ۱۸ مین در این دایره است  
 بجای دیگر که در این دایره است

# فہرست مضامین جہتبی شمع

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۱۸	صوبہ اراک کا مختصر حال مع تصاویر صحیحہ	۱	لوح سترہ وواز وروج حروف متعلقہ
۱۹	بعض اہم واقعات کی تفصیل جہتبی شمع	۲	آثار شمع بوجہ احوال بختان ہند
۲۰	نقشہ معلومات وقات بطریقہ وسطیہ	۳	جہتبی شمع واطریقہ شمع ہائے شمع
۲۱	کرفوق انقلاب یک مرتبہ شمع شمع شمع شمع	۴	جہتبی شمع ایضاً
۲۲	نقشہ کرہ زمین شمع شمع شمع شمع	۵	جہتبی شمع ایضاً
۲۳	شہر من گھن پرگیا اور کہان کہان نہ پرگیا	۶	جہتبی شمع معہ لکچر شمع شمع
۲۴	ریل نقشہ محصول کالونی سہل ترکیب	۷	شما کی نو روزہ شمع شمع شمع شمع
۲۵	کلمہ سے کانپور تک اور کانپور سے دہلی تک	۸	دانا و شمع شمع شمع شمع
۲۶	ایٹانڈیا ریلوی کے تیسرے درجہ کا محصول	۹	جہتبی شمع
۲۷	الہ آباد سے جلیپور تک ایٹانڈیا ریلوے	۱۰	تعطیل عدالت دیوانی و فوجداری معہ چند فقرات بطور شمع شمع
۲۸	کے تیسرے درجہ کا محصول	۱۱	نقشہ شمع و ان شخاص کی کہ جلیپور کا
۲۹	دہلی سلطان کانپور ریلوی کے تیسرے درجہ کا محصول	۱۲	خطاب عطا ہوئے ہیں
۳۰	او دھ روہاکنڈ ریلوی کے تیسرے درجہ کا محصول	۱۳	احباب قواعد و انجانہ بطریقہ جدید
۳۱	کانپور سے فتح آباد ریلوی کے تیسرے درجہ کا محصول	۱۴	مہور شمع ضروری جو اہل ہندو کے روزمرہ
۳۲	لاہور سے انک کانپور ریلوی کے تیسرے درجہ کا محصول	۱۵	استعمال میں آتی ہیں
۳۳	اگرہ کو الیہ کانپور ریلوی کے تیسرے درجہ کا محصول	۱۶	جہتبی شمع و حساب دریافت کر فکی
۳۴	دہلی و جہتبی شمع شمع شمع شمع	۱۷	جہتبی شمع شمع شمع شمع
۳۵	کے فکی شمع شمع شمع شمع	۱۸	جہتبی شمع شمع شمع شمع
۳۶	نقشہ دہلی و جہتبی شمع شمع شمع	۱۹	محصول شمع
۳۷	رکھنے سے معلوم ہو جا کہ اس وقت کیا بجا	۲۰	جہتبی شمع
۳۸	فہرست ہذا	۲۱	خاندان میمور کا مختصر حال مع تصاویر صحیحہ
۳۹	استہار جہتبی ہذا معہ قیمت	۲۲	

# اشتہار بڑی ختمی شمع

آمد آخر زبیں پرہ تقدیر یون

لشد الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست

شہریان عالی قاف و تاجران دیار و اصرار پر ضح ہو کہ خبری ہذا سو سال کی غایت مشقت و  
 نہایت صحت تیار ہوئی ہو کہ شمع میں مطبوع ختمی واقع کا پیو میں تالیف کے اپنی فرمائش سے  
 چھپوانی تھی سال بابت کثرت دانی ناظرین کو جو صلہ ہو کہ سو فیضان کا آمد و طالب وہ مری  
 ہو کہ آج تک ختمی ہی مطبوع ہو کر دیکھ کر نہ یاد کہ کو اپنی مطبوع خاص میں اپنی حاجت لشد کہ بدیر چو چاہا تھا  
 وہی تقدیر ہو کھایا، اور شاعرا لشد اس ختمی کو ناظرین ہر لشد فیضان ملا خطہ نمایاں و خط اوٹھانگو  
 لشد اجنبی ایک خریداری کی منظر ہو تو قیمت (۳۰) محض لشد آدھ نہ ہم محمد حمزہ الی شمع  
 تاجرت کا نہ پھر مچھل باز روزانہ فرماوین کتاب افروزانہ حد ہو گی چونکہ اس کتاب میں خاص قسم کی مشقت  
 اور غایت ہے کی قرضی کی گئی ہو اور ہر جو قاف بستم شمع کو داخل طبع ہو کر دی گئی ہو  
 اور حضرات اہل مطابع وغیرہ کو جو کہ اپنی فائدہ لیں بلا صرف کثیر محنت کر کے فیضان نقل کر لیتے ہیں  
 سخت تاکید ہو کہ اس نقل کو یا خبری نہ فرماوین نفع کی امید میں نقصان نہ اوٹھاوین فقط  
 شمع + محمد حمزہ الی شمع + رعد سو ختمی ہذا تاجرت کا نہ پھر مچھل باز  
 ختمی حافظ الشاہ صاحب تاجرت کا نہ پھر مچھل باز + اور این اس جنگلی مل تاجرت کا نہ پھر مچھل باز کی و کان بھی لگا